प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 13 Tuesday 13th Jan 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۱۳، مورخہ ۱۳ رجنوری ۲۰۲۶ء، بروز منگل، ۲۳ ررجب المرجب ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ایلیکشن کمشنرس کو قانونی کارروائی سے تاحیات استثنیٰ پر نوٹس

سپریم کورٹ نے بھی مودی حکومت کے پاس کردہ اُس قانون پر سنگین آئینی تشویش کا اظہار کیا ہے جس میں چیف الیکشن کمشنر اور دیگر کمشنرس کو قانونی کارروائی اور مقدموں سے تاحیات استثنیٰ فراہم کیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت بطور الیکشن کمشنر کئے گئے کسی بھی اقدام پر سبکدوشی کے بعد بھی کوئی قانونی کارروائی نہیں ہوسکتی۔ اس کے خلاف داخل کی گئی پٹیشن کو پیر کو سماعت کیلئے منظور کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے مرکز اور الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس بات کا جائزہ لے گا کہ کیا صدر جمہوریہ اور گورنر تک کو نہ ملنے والی یہ رعایت چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرس کو دی جا سکتی ہے۔ 'لوک پرہری' نامی این جی او کی عرضی پر سپریم کورٹ نے مرکز اور الیکشن کمیشن کو جاری کئے گئے نوٹس پر ۴ ہفتوں میں جواب مانگا ہے۔ یہ سماعت چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت کی صدارت والی بنچ میں ہوئی۔ این جی او نے اس طرح کی رعایت کو غلط قرار دیا ہے۔ کانگریس پارٹی بھی اس طرح کی مخالفت درج کرا چکی ہے۔ مرکز کی مودی حکومت ۲۰۲۳ء میں یہ قانون لائی تھی۔ اس قانون کے مطابق کوئی بھی عدالت سرکاری ڈیوٹی میں کئے گئے کاموں (جیسے انتخابی فیصلے، بیان۔ ردعمل) کیلئے چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرس کے خلاف ایف آئی آر یا مقدمہ درج نہیں کر سکتا۔

بھارت میں ۲۰۲۵ء کے دوران ۵۰ سے زائد مسلمانوں کا ماورائے عدالت قتل: ساؤتھ ایشیا جسٹس کیمپین

نئی دہلی: ہندوستان میں انسانی حقوق کیلئے سرگرم تنظیم 'ساؤتھ ایشیا جسٹس کیمپین' (ایس اے جے سی) کی جانب سے جاری کئے گئے تازہ اعداد و شمار کے مطابق، ملک میں گزشتہ سال ۲۰۲۵ء کے دوران ۵۰ سے زائد مسلمانوں کے ماورائے عدالت قتل کے واقعات رپورٹ کئے گئے ہیں۔ ان میں ریاستی سیکوریٹی فورسیز کے ہاتھوں ۲۳ ہلاکتیں اور ہندو انتہاپسندوں کے تشدد سے منسلک ۲۷ ہلاکتیں شامل ہیں۔ ایس اے جے سی کے 'انڈیا پروسیکیوشن ٹریکر' (India Persecution Tracker) میں ملک میں مسلمانوں کے خلاف تشدد کے واقعات کو تفصیل سے ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ان میں ملک بھر میں مسلمانوں کو درپیش تشدد، من مانی گرفتاریوں، دوران حراست اموات اور انسانی حقوق کی دیگر خلاف ورزیوں کے واقعات شامل ہیں۔ مہلوکین میں پولیس، مسلح افواج یا دیگر ریاستی عناصر کے ہاتھوں ہلاک ہونے والوں میں دو مسلمان بچے بھی شامل ہیں۔ گروپ نے ایسے دو واقعات بھی ریکارڈ کئے جن میں ہندو انتہا پسندوں کی جانب سے مبینہ ہراسانی اور تشدد کے بعد مسلمانوں نے خودکشی کرلی۔ ریاستی فورسیز کے ہاتھوں سب سے زیادہ ہلاکتیں جموں و کشمیر میں رپورٹ کی گئیں۔ شمالی ریاست میں سیکوریٹی آپریشنز کے دوران کم از کم ۸ کشمیری مسلمان شہری ہلاک ہوئے۔ ایس اے جے سی نے ان معاملات میں دورانِ حراست تشدد، جبری گمشدگیوں، جعلی ''تصادم'' اور منظم طریقے سے حقائق چھپانے کے الزامات کا حوالہ دیا ہے۔ اتر پردیش میں ۲۰۲۵ء کے دوران پولیس کے ساتھ مبینہ ''تصادم'' میں کم از کم ۶ مسلمان ہلاک ہوئے، جن کی تصدیق ہوچکی ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ نام نہاد ''نصف انکاؤنٹر'' کے فائرنگ کے واقعات میں درجنوں افراد شدید زخمی ہوئے، جہاں متاثرین بچ تو گئے لیکن مستقل طور پر معذور ہوگئے۔ چار مختلف ریاستوں میں کم از کم ۵ دیگر مسلمان پولیس کی تحویل یا زیرِ حراست رہنے کے فوراً بعد ہلاک ہوئے، جن کے خاندانوں نے ان کے ساتھ تشدد اور انہیں طبی امداد فراہم نہ کرنے کے الزامات لگائے ہیں۔ رپورٹ میں بچوں پر تشدد کے واقعات کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ مارچ میں راجستھان میں پولیس چھاپے کے دوران ڈیڑھ ماہ کا مسلمان شیر خوار بچہ کچل کر ہلاک کر دیا گیا۔ نومبر میں دہلی میں شادی کی ایک تقریب کے دوران سی آئی ایس ایف کے ایک چھٹی پر موجود کانسٹیبل نے ۱۴ سالہ لڑکے ساحل انصاری کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ رپورٹ میں ہندو انتہاپسندوں سے منسوب ۲۷ ہلاکتوں میں سے ۹ ہلاکتیں گئو رکشکوں کے تشدد یا مویشی چوری کے الزامات سے جڑی ہوئی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق، کم از کم ۵ متاثرین کو ''بنگلہ دیشی'' یا ''غیر قانونی تارکینِ وطن'' قرار دینے کے بعد جان لیوا تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ ہلاکتیں، بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو نشانہ بنانے والی مہم کا حصہ معلوم ہوتی ہیں۔ ایس اے جے سی نے ۱۳ ریاستوں میں مسلمانوں کے خلاف ہدف شدہ اجتماعی تشدد کے ۲۶ واقعات اور نفرت پر مبنی انفرادی نوعیت کے سیکڑوں جرائم کو بھی درج کیا ہے۔ تازہ اعداد و شمار کا گزشتہ برسوں کے اعداد و شمار کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے گروپ نے نوٹ کیا کہ ریاستی عناصر کے ہاتھوں اس طرح کے ماورائے عدالت قتل کے واقعات ۲۰۲۴ء میں ۲۱ اور ۲۰۲۳ء میں ۲۰ واقعات ریکارڈ کئے گئے تھے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ ''۲۰۲۶ء کے آغاز کے ساتھ ہی ملک میں مذہبی اقلیتوں کا استحصال ایک خطرناک نیا معمول بن چکا ہے۔'' گروپ کا کہنا ہے کہ آنے والے انتخابات اور سیاسی تقسیم اقلیتوں کے لئے خطرات میں مزید اضافہ کرسکتی ہے۔

ممبئی بی جے پی کے لیے نہیں، ممبئی والوں کے لیے ہے زمین، پیسہ اور صنعت 'گجراتی دوست' کو دینے کی سیاست بند ہونی چاہیے: پون کھیڑا

ممبئی: (ضمیر قاضی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے میڈیا و پبلسٹی ڈپارٹمنٹ کے صدر پون کھیڑا نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی مہایوتی ممبئی کی قیمتی زمین، صنعت اور عوامی دولت بڑے پیمانے پر ایک 'گجراتی دوست' کے حوالے کر رہی ہے، جو ممبئی اور ممبئی والوں کے مفادات کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور اس کی اتحادی پارٹیوں کو صاف طور پر بتانا ہوگا کہ آیا ممبئی ممبئی والوں کے لیے ہے یا کسی مخصوص صنعت کار کے لیے۔ پون کھیڑا نے کہا کہ ممبئی کی زمینیں بیچ کر بی جے پی ✕ شندے گروپ نے بے تحاشا دولت جمع کی ہے، مگر اب شہر میں تبدیلی کی ضرورت ہے اور ممبئی کے عوام اس بدعنوان مہایوتی کو انتخابات میں سبق سکھائیں گے۔ راجیو گاندھی بھون ممبئی میں منعقدہ خصوصی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ بی جے پی مہایوتی نے ممبئی میونسپل کارپوریشن میں بدعنوانی کے ذریعے ممبئی والوں کے پیسے لوٹے ہیں۔ کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود شہریوں کو بنیادی سہولتیں میسر نہیں ہیں۔ سڑکیں گڑھوں سے بھری ہیں، پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں، جبکہ معمولی بارش میں گھروں میں پانی داخل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی میں آلودگی کی سطح دہلی سے بھی زیادہ ہو چکی ہے، اس کے باوجود بی ای ایس ٹی بس سروس، سرکاری اسکولوں اور میونسپل کارپوریشن کے اسپتالوں کو نجی ہاتھوں میں دینے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ ترقی کے لیے تمام پارٹیوں کے منتخب نمائندوں کو فنڈز ملنے چاہئیں، مگر اپوزیشن کو دانستہ محروم رکھا جاتا ہے، حالانکہ یہ رقم کسی ایک لیڈر کی نہیں بلکہ عوام کی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ بلدیاتی انتخابات چار سال تک کیوں ٹالے گئے، اس کا جواب عوام کو ملنا چاہیے۔ بنگلہ دیشی دراندازوں کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے پون کھیڑا نے کہا کہ جیسے ہی انتخابات قریب آتے ہیں، بی جے پی کو بنگلہ دیشی درانداز یاد آ جاتے ہیں اور انتخابات ختم ہوتے ہی یہ مسئلہ پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ اب مغربی بنگال میں انتخابات ہیں تو وہی بیانیہ دوبارہ دہرایا جا رہا ہے۔ اگر واقعی ملک میں غیر قانونی بنگلہ دیشی موجود ہیں تو پھر وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ایسی صورت میں مودی اور شاہ کو اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے جواب دینا چاہیے۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈر اُدت راج نے کہا کہ ممبئی میں کانگریس اور ونچت بہوجن آگھاڑی مل کر انتخابات لڑ رہے ہیں۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات کو ماننے والوں کو اس اتحاد کی حمایت کرنی چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی ڈاکٹر امبیڈکر کے آئین کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ اسے بچانے کی جدوجہد کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی کر رہے ہیں۔ بی جے پی ہندو ✕ مسلم تنازع کھڑا کر کے ووٹ مانگ رہی ہے، مگر عوام اس پروپیگنڈے کا شکار نہیں ہوں گے۔ ممبئی کانگریس کے چیف ترجمان سچن ساونت نے کہا کہ بی جے پی لیڈر اناملائی کے ممبئی سے متعلق بیانات مہاراشٹر مخالف ہیں، جس کی کانگریس مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر بی جے پی اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس ان بیانات سے متفق نہیں تو انہیں فوراً اس کی تردید کرنی چاہیے۔ سچن ساونت نے کہا کہ اگر اناملائی کو دھمکیاں مل رہی ہیں تو یہ بی جے پی حکومت کی ناکامی ہے، جو اپنے ہی لیڈروں کو تحفظ فراہم نہیں کر پا رہی۔ انتخابی عمل پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کی 'بی ٹیم' بن کر رہ گیا ہے، جو بی جے پی اور اس کی اتحادی پارٹیوں کو کھلی چھوٹ دے رہا ہے۔ نقد رقم پکڑے جانے کے باوجود کوئی مؤثر کارروائی نہیں ہوتی۔ 'لاڈکی بہن' اسکیم پر بات کرتے ہوئے سچن ساونت نے کہا کہ یہ منصوبہ بہنوں کی مدد کے جذبے سے نہیں بلکہ کھلے طور پر ووٹ کے سودے میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ووٹوں کے لیے دو مہینے تک اس اسکیم کی رقم روک کر رکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ عوامی پیسہ ہے، نہ کہ دیویندر فڈنویس یا ایکناتھ شندے کی جیب کا اور عوام اس حقیقت کو بخوبی سمجھتے ہیں۔

''اگر آپ صرف ووٹر بن کر رہیں گے تو گھر پر بلڈوزر چلے گا''

میونسپل کارپوریشن الیکشن کیلئے مہم آخری مرحلے میں داخل ہونے کے بعد سیاستدانوں کے درمیان لفظی حملے جاری ہیں۔ اسدالدین اویسی جو ناگپور پہنچے جہاں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا ہیڈ کوارٹرز ہے۔ وہاں انہوں نے مسلمانوں سے خطاب کیا۔ سنیچر کو ناگپور میں منعقدہ جلسہ میں اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے کہا کہ مسلمانوں کی کوئی سیاسی ایجنسی نہیں ہے۔ اگر آپ صرف ووٹر بن کر رہیں گے تو گھر پر بلڈوزر چلے گا۔ اویسی نے کہا کہ چاہے وہ بی جے پی ہو، اجیت پوار یا ایکناتھ شندے، سبھی پارٹیاں آپ کو ڈرا دھمکا کر آپ کا ووٹ حاصل کرنا چاہتی ہیں۔ مجلس آپ سے کہہ رہی ہے کہ آپ اپنی سیاسی ایجنسی بنائیں۔ اسدالدین اویسی تاج الدینؒ درگاہ بھی گئے۔ واضح رہے کہ ایم آئی ایم ممبئی بی ایم سی کے انتخابات سمیت کئی شہروں میں میونسپل الیکشن لڑ رہی ہے۔ مالیگاؤں، بھیونڈی اور اورنگ آباد ان میں نمایاں ہیں جہاں اس کا اثر ہے۔ نو بھارت ٹائمز کی خبر کے مطابق ناگپور میں ایک بڑی ریلی سے خطاب کے بعد اویسی نے فیس بک پر لکھا کہ ''میں نے ناگپور کے تاج باغ میں ایک بہت بڑی عوامی ریلی سے خطاب کیا۔ اپنی تقریر میں میں نے ناگپور کے روشن خیال اور باشعور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ میونسپل انتخابات میں پتنگ کے نشان کو ووٹ دے کر اے آئی ایم آئی ایم کے امیدواروں کی کامیابی کو یقینی بنائیں۔ میں نے حضرت بابا تاج الدینؒ کے مزار پر بھی حاضری دی۔'' اویسی اتوار کو کئی ریلیاں کریں گے۔

بیڑ: شادی کی تقریب میں ایمانداری کی روشن مثال، بچوں نے گم شدہ موبائل واپس کر کے دل جیت لیے

بیڑ (نمائندہ): بیڑ شہر کے ایک امن لانچ میں منعقدہ شادی کی تقریب کے دوران ایک خوشگوار اور قابلِ تقلید واقعہ سامنے آیا۔ تقریب میں شریک ایک باجی کا موبائل فون اچانک گم ہو گیا تھا۔ تلاش کے بعد جب موبائل پر کال کی گئی تو یہ معلوم ہوا کہ موبائل دو کمسن بچوں کے پاس ہے، جو لانچ میں مستورات کے فنکشن والے حصے میں غبارے فروخت کر رہے تھے۔ ان بچوں بی اذان اور عبدالرحمن بی نے غیر معمولی ایمانداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ صرف فون اٹھایا بلکہ کال آتے ہی فوری طور پر موبائل واپس لا کر اصل مالک کے حوالے کر دیا۔ یہ دونوں بچے بالے پیر، بیڑ کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ موبائل واپس ملنے پر اہلِ خانہ اور تقریب میں موجود افراد نے بچوں کی اس نیک نیتی اور اخلاقی جرات کو سراہا، انہیں دل کھول کر مبارک باد دی اور کہا کہ آج کے دور میں ایسی مثالیں معاشرے کے لیے امید کی کرن ہیں۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ بچے ثابت کرتے ہیں کہ سچائی اور دیانت داری اب بھی زندہ اقدار ہیں۔

نسل کے چراغ کی ضد نے ایک اور زندگی چھین لی

تین معصوم بچیاں بے سہارا، شوہر اور سسرالی رشتہ داروں کے خلاف مقدمہ درج

کیج :) تعمیر نیوز) خاندانی دباؤ، جہیز جیسی فرسودہ سوچ اور "بیٹا ہی وارث" کی ذہنیت ایک بار پھر ایک معصوم جان نگل گئی۔ کیج تعلقہ کے اُندری گاؤں میں 25 سالہ شادی شدہ خاتون ارونا ڈھومبرے نے مبینہ طور پر سسرال میں جاری جسمانی و ذہنی تشدد سے تنگ آ کر پنکھے سے ساڑی باندھ کر خودکشی کر لی۔ اس دردناک واقعے کے بعد اس کی تین کمسن بیٹیاں بے آسرا رہ گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، ضلع لاتور کے آزر کھیڑا (تعلقہ رینا پور) کے رہنے والے پرکاش سوریہ ونشی کی بیٹی ارونا کی شادی 16 اگست 2019 کو کیج تعلقہ کے اُندری گاؤں کے اُدھو ڈھومبرے سے ہوئی تھی۔ ابتدا میں اُدھو بینک میں ملازم تھا، بعد ازاں اس نے نوکری چھوڑ کر کھیتی باڑی شروع کی۔ شادی کے بعد ارونا کے ہاں تین بیٹیاں ہوئیں بی راج نندنی (عمر 5 سال) اور جڑواں بیٹیاں آریا اور اپوروا (عمر 4 سال)۔ الزام ہے کہ بیٹا نہ ہونے کے سبب اُدھو ڈھومبرے شراب نوشی کے بعد ارونا کے ساتھ گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتا تھا۔ ساس اندو بائی اُتم ڈھومبرے اور سسر اُتم رگھوناتھ ڈھومبرے بھی اسے طعنوں، ذلت آمیز باتوں اور ذہنی اذیت کا نشانہ بناتے رہے۔ "ہمیں بیٹا چاہیے تھا، تم نے تین تین بیٹیاں پیدا کر کے ہمارا [illegible] ختم کر دیا" ایسے جملوں کے ذریعے اسے بار بار رسوا کیا جاتا رہا۔ ارونا نے اپنے والدین، بھائی اور بڑی بہن کرونا کو فون پر اور میکے آ کر سسرالی مظالم کی شکایت کی تھی۔ وہ بارہا کہتی تھی کہ اب سسرال میں رہنا اس کے بس کی بات نہیں، مگر اہلِ خانہ نے اسے دلاسہ دے کر سمجھانے کی کوشش کی۔ بالآخر 10 جنوری کو دوپہر تقریباً 2 بجے، ارونا نے اُندری میں اپنے گھر کے پنکھے سے ساڑی باندھ کر خودکشی کر لی۔ اس معاملے میں ارونا کے بھائی گووند سوریہ ونشی کی شکایت پر یوسف واڈ گاؤں پولیس تھانے میں شوہر اُدھو ڈھومبرے، ساس اندو بائی ڈھومبرے اور سسر اُتم ڈھومبرے کے خلاف جرم نمبر 09/2026 کے تحت تعزیراتِ ہند کی دفعات 3(5)، 352، 115(2)، 108، 85 کے مطابق مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ معاملے کی تفتیش معاون پولیس انسپکٹر مچھندر ناتھ شینڈگے کی رہنمائی میں پولیس سب انسپکٹر بھارت بردے کر رہے ہیں۔

ناندیڑ نیشنل تھائی باکسنگ چیمپئن شپ: آر جی ایف بیڑ کی ٹیم نے جیتے 13 میڈلز

ناندیڑ: نمائندہ لوک مت کے زیر اہتمام ناندیڑ انڈور اسٹیڈیم میں مہاراشٹرا اسٹیٹ تھائی باکسنگ ایسوسی ایشن چیمپئن شپ ✕ کا انعقاد 10-11 جنوری 2026 کو کیا گیا تھا۔ اس مقابلے میں آر جی ایف (RGF) ٹیم کے 13 فائٹرز نے ضلع بیڑ کی نمائندگی کی۔ یہ کامیابی چیف کوچ محمد ربیع شیخ اور سینئر کوچ محسن سر کی سخت تربیت کے نتیجے میں حاصل ہوئی۔ ٹیم آر جی ایف کے بہترین فائٹرز میں سے ایک، ابرار خان موسیٰ خان نے 85 کلوگرام ہیوی ویٹ زمرے میں ناک آؤٹ ✕ جیت درج کی۔ وہیں پی آر او (PRO) فائٹ میں ہیڈ کوچ محمد ربیع شیخ نے اسپلٹ ڈیسیژن ✕ کے ذریعے ٹائٹل بیلٹ اپنے نام کیا۔ اس کے علاوہ 21، 19، 17 اور 14 سال سے کم عمر کے زمروں میں دیگر فائٹرز نے گولڈ میڈل اور ٹرافیاں جیتیں۔ میڈل حاصل کرنے والے کامیاب کھلاڑیوں کے نام درج ذیل ہیں: عادل تیمور، 2) شیخ عامر، 3) ولید قاضی، 4) عمر سراج پٹھان، 5) معاذ بسد، 6) شیوراج کروند، 7) ریتیش، 8) انشراح خان، 9) توحید، 10) ریحان پٹھان، 11) شیخ کامران۔ ضلع بیڑ کے ان تمام ریاستی چیمپئنز کو ان کی سخت محنت اور شاندار کارکردگی پر یہ بڑی کامیابی ملی ہے۔ آر جی ایف بیڑ کے ربیع شیخ اور محسن سر نے تمام میڈل جیتنے والے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بیڑ شہر میں مشتبہ اسکارپیو سے مہلک ہتھیار برآمد، شاطر ملزم گرفتار

بیڑ (نمائندہ): بیڑ شہر پولیس تھانہ حدود میں 12 جنوری 2026 کو رات کی گشت کے دوران پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک مشتبہ نوجوان کو مہلک ہتھیار کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ پولیس سب انسپکٹر سندیپ نیورے، پولیس اہلکار الیاس شیخ، افسر باغوان اور ڈرائیور فیروز پٹھان کے ہمراہ رات کی گشت پر تھے۔ اسی دوران مالی ویس چوک پر سفید رنگ کی ایک اسکارپیو (نمبر MH-17 BE 5007) مشتبہ حالت میں کھڑی نظر آئی۔ گاڑی میں بیٹھے نوجوان سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے اپنا نام سنجے پانڈورنگ بھیر (عمر 27 سال، ساکن نوگھن راجوری، تعلقہ و ضلع بیڑ) بتایا۔ ملزم کی جانب سے تسلی بخش جواب نہ دیے جانے پر پولیس کو شبہ ہوا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر اسکارپیو کی درمیانی سیٹ کے نیچے لوہے کا تیز دھار اور مہلک کویتا (درانتی نما ہتھیار) برآمد ہوا۔ اس کے بعد پولیس نے ملزم کو فوری حراست میں لے کر بیڑ شہر پولیس تھانہ میں مقدمہ درج کرتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ ملزم کے قبضے سے لوہے کا تیز دھار مہلک کویتا اور سفید رنگ کی اسکارپیو ضبط کر لی گئی ہے۔ مزید تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزم کے خلاف اس سے قبل بیڑ دیہی پولیس تھانہ، پمپلنیر پولیس تھانہ اور شیواجی نگر پولیس تھانہ میں قتل، اقدامِ قتل، رات کی نقب زنی اور چوری جیسے سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ نویت کاملے، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سچن پانڈکر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر پوجا پوار اور پولیس انسپکٹر بلال کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ کارروائی میں پولیس سب انسپکٹر سندیپ نیورے، پولیس اہلکار الیاس شیخ، افسر باغوان اور ڈرائیور فیروز پٹھان شامل تھے۔ معاملے کی مزید تفتیش پولیس حوالدار ابن جادھو کر رہے ہیں۔

کارپوریشن انتخابات کے پیشِ نظر
ممبئی میں جشنِ اُردو کا 30 اور 31 جنوری اور یکم فروری کو انعقاد

ممبئی، 12 (یو این آئی) ممبئی میں اُردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے منعقد کیا جانے والا معروف اور کثیر المقاصد سالانہ ادبی و ثقافتی پروگرام "جشنِ اُردو" ممبئی کارپوریشن انتخابات کے پیشِ نظر انتخابات کے دوران انتظامی مصروفیات، سکیورٹی تقاضوں اور مہمانوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اب یہ تین روزہ ادبی و ثقافتی جشن 30 اور 31 جنوری اور یکم فروری 2026 کو منعقد ہوگا۔ اس سلسلے میں جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کی تاریخوں میں تبدیلی کا مقصد صرف اور صرف بہتر انتظامات، مقررین، شعراء، دانشوروں اور عوام کی با آسانی شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ جشنِ اُردو کے روحِ رواں اور سرپرست ڈاکٹر قمر صدیقی نے اس موقع پر کہا کہ جشنِ اُردو محض ایک ادبی تقریب نہیں بلکہ اُردو زبان، اس کی تہذیب، تاریخ اور مشترکہ ثقافتی وراثت کا زندہ مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی برسوں سے ممبئی میں اس پروگرام کا انعقاد تسلسل کے ساتھ ہو رہا ہے اور ہر سال اہلِ ادب و ثقافت کی بڑی تعداد اس میں شریک ہو کر اسے کامیاب بناتی ہے۔ ڈاکٹر قمر صدیقی نے تاریخوں میں تبدیلی کے باعث ہونے والی کسی بھی زحمت پر معذرت خواہ ہونے کے ساتھ ساتھ یہ امید بھی ظاہر کی کہ نئی تاریخوں پر اہلِ ممبئی پہلے سے بڑھ کر جوش و خروش کے ساتھ جشنِ اُردو میں شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ اُردو زبان اپنی شیرینی، تہذیبی نزاکت، فکری وسعت اور ادبی عظمت کے باعث برصغیر کی ایک قیمتی مشترکہ وراثت تصور کی جاتی ہے۔ شاعری، افسانہ، تنقید، صحافت اور تہذیبی اقدار میں اُردو کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ جشنِ اُردو جیسے پروگرام اسی وراثت کے تحفظ، فروغ اور نئی نسل تک اس کے پیغام کو پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ منتظمین کے مطابق آئندہ جشنِ اُردو میں مشاعرے، ادبی مذاکرے، کتابوں کی رونمائی، ثقافتی پروگرام اور اُردو سے وابستہ مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے گا، جس میں ملک کے ممتاز ادیب، شاعر، دانشور اور ثقافتی شخصیات شرکت کریں گی۔ اہلِ ادب کا ماننا ہے کہ ممبئی جیسے کثیر الثقافتی شہر میں جشنِ اُردو کا انعقاد اُردو زبان کے روشن مستقبل کی علامت ہے اور یہ تقریب شہر کی ادبی شناخت کو مزید مضبوط بناتی ہے۔

طلباء دارالعلوم زکریا جالنہ کے مابین سالانہ انعامی تقریری جلسہ کا کامیاب انعقاد

جالنہ: دارالعلوم زکریا جالنہ کے طلباء کے مابین بتاریخ ۲۱ - رجب المرجب 11 - جنوری 2026ء اتوار کو مدرسہ کی مسجد الیاس میں سالانہ انعامی تقریری، قرأت، نعت کے مسابقات کا جلسہ کامیابی کے ساتھ محترم مولانا سیّد نصر اللہ حسینی سہیل ندوی (ناظم دارالعلوم زکریا جالنہ نائب صدر جمعیت علماء مرہٹواڑہ) کی صدارت میں شاندار طریقے سے منعقد ہوا، نیز اس جلسہ میں مقامی و بیرونی علماء کرام مولانا عیسیٰ خان کاشفی، حافظ عبداللطیف امام اقصیٰ مسجد، حافظ فیروز، حافظ سید ولی اللہ امام و خطیب مسجد بس اسٹینڈ منٹھا، عبدالسلام قریشی، مولانا عبدالوحید ندوی، وغیرہ عمائدین شہر محمد ایوب سرپنچ، بابو بھائی، انصار بھائی، عبدالقدیر صاحب، راجہ بھائی، محمد بھائی، عبدالعزیز، عمران صاحب وغیرہ نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی، مدرسہ کے طلباء نے مسابقہ تقریر، مسابقہ قرأت و نعت میں بہترین مظاہرہ کیا جسے سن کر سامعین نے پسندیدگی کا اظہار کیا، مقابلہ تقاریر میں امتیازی مقام حاصل کرنے والے طلبہ کو صدر جلسہ و دیگر مہمانانِ کرام کے دست مبارک سے انعامات تقسیم کئے گئے، مسابقات میں انعامات حاصل کرنے والے خوش نصیب طلباء کی تفصیل درج ذیل ہے: تقریری مسابقہ کے طبقہ علیاء درجہ اول محمد فیصل، درجہ دوم شیخ رومان، درجہ سوم محمد ذیشان، طبقہ سفلی میں درجہ اول محمد مالک، درجہ دوم محمد ایان، درجہ سوم محمد عالم، مسابقہ قرأت میں طبقہ علیاء میں درجہ اول محمد فیصل، درجہ دوم محمد سیف، درجہ سوم الفیض، مسابقہ قرأت طبقہ سفلی میں درجہ اول محمد ملک، دوم ابوالکلام، سوم تحسین عالم، مسابقہ نعت میں طبقہ علیاء میں درجہ اول الفیض، دوم محمد افضال، سوم محمد نہال، مسابقہ نعت کے طبقہ سفلی میں درجہ اول شیخ شہزاد، دوم محمد منتظر، سوم محمد فہیم، اس کے علاوہ مزید ترغیبی انعامات مختلف طلباء میں تقسیم کئے گئے، طلباء کو ان مسابقات میں تیار کرنے میں مدرسہ کے اساتذہ مولانا سیّد احسان ندوی، مفتی سید نعمان حسینی ندوی، مفتی سید عزیز ندوی، حافظ محمد سلمان، حافظ محمد فاروق کی محنتیں قابل ستائش ہیں، پروگرام کی نظامت مولانا سیّد احسان ندوی و مفتی سید نعمان حسینی ندوی نے مشترکہ نہایت خوش اسلوبی و متاثر کن انداز میں انجام دی، صدر جلسہ مولانا سیّد نصر اللہ حسینی سہیل ندوی نے علم دین کی اہمیت اور ہندوستان میں مدارس دینیہ کی مثالی خدمات پر روشنی ڈالی اور طلباء کو شاندار تعلیمی مظاہرہ پیش کرنے پر انہیں مبارکباد پیش کی، ان کے علاوہ مولانا عیسیٰ خان کاشفی، حافظ سید ولی اللہ، مولانا سیّد احسان ندوی، حافظ عبداللطیف نے اپنے تاثرات رکھے، صدر جلسہ کی دعا پر جلسہ ختم ہوا،

قدرت کا نظام

محمد ذوالقرنین خان

جنگل میں آج ایک غیر معمولی اجلاس جاری تھا۔ جنگل میں موجود دو شیروں کو جنگل بدر کرنے کی قرارداد پیش کی جارہی تھی۔ راجا ہاتھی اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے حالات کا بغور جائزہ لے رہا تھا اور بڑے بڑے کانوں سے، بہت توجہ سے سب کی بات سن رہا تھا۔ سب جانور اس بات پر متفق تھے کہ ان شیروں کو علاقے سے نکال دیا جائے، جن کی وجہ سے جنگل کا سکون غارت ہو کر رہ گیا تھا۔

جانور ٹھیک سے کھا سکتے تھے، نہ آرام سے پانی پینے پی سکتے تھے۔ پل بھر کے لیے غافل ہوئے اور شیر ان کی گردن دبوچنے کو آموجود ہوتے ہیں۔

اس تحریک نے تب زور پکڑا، جب شیروں کا تیسرا ساتھی بھینسوں کے ساتھ ایک جھڑپ میں مارا گیا۔ اسی وقت سے شیروں کے حوصلے بہت پست ہو گئے تھے۔

لنگڑا بارہ سنگھا جو شیروں کے لیے ایک آسان شکار ثابت ہو سکتا تھا، اس نے یہ بھانپ لیا تھا۔

جنگل کے دیگر جانوروں کو ساتھ ملا کر اس نے شیروں کے خلاف تحریک کا آغاز کر دیا۔ جنگل کا تقریباً ہر جانور ان کا ستایا ہوا تھا، اس لیے سب لنگڑے بارہ سنگھے کے ساتھ راجا ہاتھی کے پاس جا پہنچے تھے۔

سب جانوروں نے شیروں کو جنگل سے نکالنے کے حق میں ووٹ دے دیا۔

سیانا اُلو جو دن میں سوتا تھا اور رات کو جاگتا تھا، آج خلاف معمول اس اجلاس کو دیکھنے کے لیے دن میں بھی جاگ رہا تھا۔

اس ساری کارروائی کو دیکھنے کے بعد اونگھتے ہوئے بولا: "دوستو! بظاہر لگ تو یہ رہا ہے کہ ایسا فیصلہ کر کے تم نے عقل مندی کا ثبوت دیا ہے، مگر آنے والے وقت میں اس کے بھیانک نتائج نکلیں گے۔ یاد رکھو! تم سب کی زندگی اور خوش حالی شیروں کے سبب ہے۔"

راجا ہاتھی نے بے اختیار اوپر دیکھا۔ آواز تو اسے صاف سنائی دے رہی تھی، مگر اُلو اسے کہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

"سیانے الو! تم اپنی اس بے تکی بات کی وضاحت کر سکتے ہو؟" راجا ہاتھی نے حیرت سے کہا۔

"راجاجی! آپ یہ جو اونچے اونچے درخت، پانی سے بھرے تالاب اور سرسبز چراگاہیں دیکھ رہے ہیں، یہ سب ان شیروں کی بدولت ہیں۔ اگر ان کو یہاں سے نکالا گیا تو یہ سب بھی کچھ ختم ہو جائے گا۔

سیانے اُلو کی یہ بات سن کر سب نے اسے یوں دیکھا جیسے انھیں اُلو کی دماغی حالت پر شک ہو۔

شیر یہ سن کر حیران بھی ہوئے اور خوش بھی، کوئی ان کی وکالت کرنے والا موجود تھا۔ حال آنکہ ان کو بھی اس بات پر یقین نہیں آیا۔

لنگڑے بارہ سنگھے نے غصے سے سیانے اُلو کو گھورا اور بولا: "تمھارا اس معاملے سے کوئی لینا دینا نہیں۔ شیر ہم زمین پر رہنے والوں کو نشانہ بناتے ہیں، تم تو مزے سے درخت پر رہتے ہو۔ اس بات کے بعد یہ ثابت ہوتا ہے کہ تم ویسے ہی بے وقوف مشہور نہیں ہو۔

اتنی احمقانہ بات کوئی اُلو ہی کر سکتا ہے۔ سب جانتے ہیں، شیروں کے تو بس دو ہی کام ہیں۔ سارا دن درختوں کے سائے میں پڑے رہنا اور جب بھوک لگے تو معصوم جانوروں کو اپنا لقمہ بنانا۔"

یہ سن کر اُلو نے اپنی گول گول آنکھیں گھمائیں اور کہا: "جناب! یہ قدرت کا نظام ہے۔ اللہ نے ہی شیروں کو نوکیلے دانت اور پنجے دیے ہیں۔ انھیں بے وجہ پیدا نہیں کیا گیا۔

نظام میں مداخلت تباہی کا باعث ہوگی اور" مگر اُلو کو اپنی بات پورا کرنے کا موقع نہ ملا۔

"تو کیا ہم انھیں اپنی گردنیں پیش کرتے رہیں۔" درخت تلے کھڑے کالے بھینسے نے اپنی بھدی آواز میں اس کی بات کاٹی اور درخت کو اپنے طاقت ور سینگوں سے زوردار ٹکر ماری۔ سیانا اُلو جو ایک پتلی شاخ پر بیٹھا تھا، پَر پھڑ پھڑا کر رہ گیا۔

آخر سب نے متحد ہو کر شیروں کو جنگل سے نکال دیا گیا۔ اب ہر طرف امن تھا، سلامتی تھی۔

چند مہینوں بعد جب خوب بارش ہوئی، تالاب پانی سے بھر گئے اور ہر طرف سبزہ سبزہ نظر آنے لگا تو جانوروں کے دلوں میں سیانے اُلو کی بات سن کر جو کھٹکا پیدا ہو گیا تھا، وہ جاتا رہا۔

اب جانور مزے سے گھاس چرتے۔ اطمینان سے تالاب کے کنارے پانی پیتے۔

گھنے درختوں کی چھاؤں میں آرام کرتے۔ ہر ایک یہی سوچ رہا تھا، انھیں شیروں کو وہاں سے نکالنے کا فیصلہ بہت پہلے کر لینا چاہیے تھا۔

پہلے شیروں کے خوف سے وہ کم پانی پیتے تھے، کیوں کہ اکثر اوقات وہ تالاب کے کنارے گھات لگا کر بیٹھ جاتے اور ان کو اپنا شکار بناتے۔ اس وجہ سے وہ گھاس بھی کم کھاتے تھے کہ پیاس زیادہ نہ لگے۔ چوں کہ اب ایسا کوئی خدشہ نہیں تھا تو وہ پیٹ بھر کر گھاس چرتے اور خوب پانی پیتے۔

شکار ہو جانے کے ڈر کی وجہ سے وہ زیادہ دیر کہیں رکتے بھی نہیں تھے، تیزی سے آگے بڑھتے جاتے تھے، مگر اب وہ اطمینان سے ایک جگہ پڑے رہتے، جب گھاس اور پانی ختم ہوتا، تب ہی آگے جاتے۔ شیروں کی وجہ سے انھیں جھنڈ میں رہنا پڑتا۔ ہر جھنڈ کا ایک سردار ہوتا، جس کا ہر فیصلہ ماننا پڑتا۔ جو جانور سردار کا فیصلہ نہیں مانتا، اسے جھنڈ سے نکال باہر کیا جاتا اور اس کا مطلب موت ہوتا۔

اکیلے جانور کو شیر لمحوں میں شکار بنا لیتے۔ اب چوں کہ ایسا کوئی خوف نہیں تھا، تو جھنڈ میں رہنے کی ضرورت باقی نہیں رہی تھی۔ جس کا جدھر جی چاہا، منھ اُٹھا کر چل دیا۔

ان کی نسل میں تیزی سے اضافہ ہو رہا تھا۔ خوراک کی کمی کی وجہ سے اب وہ ان پھولوں پر بھی منھ مارنے لگے تھے، جن کے بارے میں ان کے بڑوں نے منع کیا تھا کہ یہ شہد کی مکھی کی امانت ہیں۔

شہد کی مکھی جنگل میں اُڑتی پھرتی اور اس کی بدولت پودے بارآور ہوتے اور سرسبز و شاداب رہتے۔ ان پودوں کو دیکھ کر گھاس بھی خوب بڑھتی ہے۔ گھاس درختوں کی خوش حالی کا سبب تھی، جس میں کیڑے مکوڑے رہتے تھے۔ وہ زمین کو کھود کر نرم کرتے اور جب مر جاتے تو کھاد کا کام دیتے اور ان کے سبب درخت پھلتے پھولتے، لیکن اب کھانے کے لیے اور کچھ نہیں بچا تھا۔

جب پھول کم ہوئے تو شہد کی مکھیاں ہجرت کر کے دوسرے جنگل میں چلی گئیں۔ اس کا اثر دیگر پودوں پر پڑا، جو تیزی سے ختم ہونے لگے۔ یہ دیکھ کر گھاس اُداس ہو گئی۔ اس میں پیلاہٹ اور سختی آنے لگی، کیڑوں کو بھی ہجرت کرنا پڑی اور درختوں کو جب کھاد نہ ملی تو وہ سوکھنے لگے۔

جانور اطمینان کے محض چار سال ہی گزار سکے تھے، جب اُلو کی باتیں سچ ثابت ہونے لگیں۔

جنگل کی آبادی بہت بڑھ گئی۔ تالابوں کا سارا پانی ختم ہو گیا تھا۔ میدانوں میں مٹی اُڑنے لگی اور گھاس کا نام و نشان مٹ گیا۔ درخت ختم ہو چکے تھے، جس کی وجہ سے گرمی میں شدت آگئی تھی۔ آسمان پر بادل نمودار ہوئے۔ انھوں نے زمین پر جھانکا اور جنگل کو صحرا جان کر آگے بڑھ گئے۔ اب جانور ہر وقت ایک دوسرے سے لڑنے لگے۔ جنگل میں تین بڑے تالاب بچے تھے۔

ایک پر ہاتھیوں نے قبضہ کر لیا، ایک گینڈوں کے پاس تھا، تیسرے میں خون خوار دریائی گھوڑے رہتے تھے۔ جانور بھوک اور پیاس سے مر رہے تھے۔ بھینسے جن میں سے ہر ایک نے اپنا الگ گروہ بنا لیا تھا۔ سارے جانور ایک مرتبہ پھر اکٹھا ہو رہے تھے۔ ایک رات انھوں نے ہاتھیوں پر حملہ کر دیا۔ ہاتھی جن کی تعداد محض دس تھی، بہت بہادری سے لڑے، مگر بھینسے فتح یاب ٹھیرے۔

انھوں نے تالاب پر قبضہ جما لیا، مگر اس میں دو درجن کے قریب بھینسے بھی ہلاک ہوئے۔ اس تالاب کا پانی وہ ایک رات میں پی گئے۔ ان کا حوصلہ بہت بڑھ گیا تھا۔ اب ان کا اگلا نشانہ کم زور نظروں والے گینڈے تھے، مگر گینڈوں نے سمجھ داری دکھائی اور وہاں سے نقل مکانی کر گئے۔ اس تالاب کی آخری بوند پینے کے بعد بھینسوں کا لشکر دریائی گھوڑوں کی جانب بڑھا۔

اس تالاب کی خاص بات یہ تھی، وہاں لمبی گھاس اب بھی موجود تھی۔

دریائی گھوڑے کہیں غائب ہو گئے تھے۔ بھینسوں کی خوشی دیدنی تھی۔ لڑے بنا ہی انھوں نے دوسری کامیابی حاصل کر لی تھی۔ وہ کنارے پر کھڑے اپنے کھروں سے زمین کھود کر فتح کا جشن منا رہے تھے، جب دریائی گھوڑے لمبی گھاس کے پیچھے سے نمودار ہوئے اور پوری قوت سے بھینسوں سے آٹکرائے۔

بھینسے اُچھل اُچھل کر پانی میں گرنے لگے، جہاں ان کا استقبال کرنے کو تیز دانتوں والے سینگوں مگر مچھ موجود تھے، جو ان کو گھسیٹ کر گہرے پانی میں لے گئے۔ کچھ دیر بعد تالاب میں ہر جانب بھینسوں کی لاشیں تیر رہی تھیں۔ دریائی گھوڑوں کو تالاب صاف کرنے میں دس دن لگ گئے۔

شیر پورے سال میں اتنے جانور شکار نہیں کرتے تھے، جتنے اب ایک دن میں مر رہے تھے۔

کچھ عرصے بعد جنگل میں چند ہی جانور بچے تھے، ہر ایک بس اپنا پیٹ بھرنے کی فکر میں تھا۔ اتفاق ختم ہو گیا تھا، ہر ایک اپنی زندگی بچانے کی فکر میں لگا ہوا تھا۔ اُلو یہ سب دیکھ کر پریشان تھا۔ وہ جانتا تھا، اب بچے کھچے جانوروں کا بھی خاتمہ ہو جائے گا، لیکن ایک دن جنگل میں اسے شیر کی دہاڑ سنائی دی اور وہ خوشی سے جھوم اُٹھا۔ جنگل کے جانور سراسیمگی کے عالم میں تیزی سے ایک جگہ اکٹھا ہو رہے تھے۔ صرف اُلو جانتا تھا، یہ خوف اس جنگل کی خوش حالی کی ضمانت تھا۔

پہیلیاں

خوب پلاؤ چلتا جائے
پیاسا ہو تو رک جائے
جواب: فاؤنٹین پین

گوراگورا دیکھو لوگوں چوں نہ کرو اور کھاؤ
آگ لگے پانی سے اس میں اس کی
جواب: چونا

آس کٹ کر پاس کٹ کر بیچ میں کھجور
تم پانچوں یہیں سے لوٹو ہم جاتے ہیں دور
جواب: لقمہ

یہ دنیا فانی ہے
پتھر میں پانی ہے
جواب: برف

اپنا کوئی گھر نہیں
ہر گھر لیکن اس کا ہے
جواب: پیسہ

رہتی ہے وہ جال بچھائے
خود نہیں تھکتی سب کو تھکائے
جواب: سڑک

کیسی ہے بے چاری
الف ہٹا کے ناری
جواب: ایران

تاروں کا جال بچھائے
تاروں کا محل بنائے
جواب: مکڑی

ہر جگہ سے آتا ہے
ہر جگہ پہ جاتا ہے
جواب: خط

یوٹیوب سے سیکھ کر نوجوان نے لاکھوں ڈالر کی کمپنی بنالی

اس نوجوان نے مقامی تاجروں کو کم معاوضے پر خدمات فراہم کر کے اپنا کام متعارف کرایا

کینیڈا سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان نے محض یوٹیوب سے ویڈیو ایڈیٹنگ سیکھ کر حیران کن کامیابی حاصل کی اور 14 لاکھ ڈالر مالیت کی کمپنی قائم کر لی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹوان لی نے نہ تو کوئی باضابطہ تعلیم حاصل کی اور نہ ہی کاروبار کا سابقہ تجربہ تھا، تاہم آن لائن ویڈیوز کی مدد سے اس نے ویڈیو پروڈکشن کے ہنر میں مہارت حاصل کی۔

ابتدائی طور پر اس نوجوان نے مقامی تاجروں کو کم معاوضے پر خدمات فراہم کر کے اپنا کام متعارف کرایا اور ایک مضبوط پورٹ فولیو تیار کیا۔ پہلے سال اس کی آمدنی 8500 ڈالر رہی جو دوسرے سال بڑھ کر 17400 ڈالر تک پہنچ گئی لیکن کووڈ وبا کے باعث زیادہ تر کلائنٹس ختم ہو گئے۔

لاک ڈاؤن کے دوران تیسرے سال اس کی آمدن کم ہو کر 12350 ڈالر رہ گئی، تاہم اس نے حوصلہ نہیں چھوڑا اور اپنی تمام کمائی دوبارہ کاروبار میں لگا دی۔ اس دوران اس نے ہزاروں کولڈ ای میلز بھیجیں، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ سال کے اختتام تک اس کی آمدنی بڑھ کر 1 لاکھ 10 ہزار ڈالر ہو گئی۔

چوتھے سال اس نے پہلا ملازم رکھا اور کاروبار کی مجموعی آمدن 3 لاکھ 50 ہزار ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ پانچویں سال 15 افراد پر مشتمل ٹیم کے ساتھ بڑے برانڈز کے لیے کام کرتے ہوئے کمپنی کی کمائی 14 لاکھ ڈالر تک جا پہنچی۔

مسعود احمد برکاتی

دولت خرچ کرنے سے گھٹتی ہے۔ کیا کوئی ایسی دولت بھی ہے، جو خرچ کرنے سے بڑھتی ہے! ہاں، دنیا میں ایک دولت ایسی بھی ہے جس کو خرچ کرو تو وہ بڑھتی ہے۔ جتنا زیادہ خرچ کرو گے، اتنی ہی بڑھے گی، اتنی ہی پھیلے گی۔ اس دولت کا نام ہے علم۔ علم کے خزانے میں سے جتنا خرچ کرو گے، یہ خزانہ اتنا ہی بڑھے گا۔

خرچ کرنے کا مطلب ہے کوئی چیز دوسروں کو دینا، چاہے وہ بدلے میں دی جائے یا مفت دی جائے۔ جب ہم کوئی چیز دوسروں کو دے دیتے ہیں تو وہ ہمارے پاس نہیں رہتی، لیکن علم ہی ایک ایسی چیز ہے جو کسی کو دے دینے کے بعد بھی ہمارے ہی پاس رہتی ہے، بلکہ وہ ہمارے پاس اور زیادہ محفوظ ہو جاتی ہے۔

علم ایک ایسا خزانہ ہے، جس کو محفوظ کرنے کے لئے کسی تالے یا کنجی کی ضرورت نہیں۔

اس خزانے کی کنجی تم کسی کو بھی دے سکتے ہو، جو چاہے اس میں سے جتنی دولت لے لے، تمہارا خزانہ محفوظ رہے گا۔ یہ خزانہ کبھی خالی نہیں ہوتا۔ ہاں، اگر اسے خرچ نہ کرو گے تو یہ خالی ہو جائے گا۔ جو لوگ اپنے علم کے خزانے کو قفل لگا کر رکھتے ہیں، ان کو نہیں معلوم کہ وہ اپنا خزانہ خالی کر رہے ہیں۔ علم کے خزانے کو بند کر دو تو اس میں دیمک لگنے لگتی ہے اور وہ تمہارے کام کا بھی نہیں رہتا۔

جو شخص دوسروں کو سکھاتا ہے، وہ خود بھی سیکھتا ہے۔ تم کسی کو ایک لفظ سکھاؤ گے تو دو لفظ خود بھی سیکھو گے۔ اگر تم اپنے علم کو چھپاؤ گے تو تم سے بھی چھپ جائے گا، بلکہ چھن جائے گا۔

علم گھٹتا ہے یا بڑھتا ہے۔ ایک حالت پر کبھی قائم نہیں رہتا۔ یہ سمجھنا غلط ہے کہ تم نے جو کچھ سیکھ لیا، وہ ہمیشہ کے لئے تمہارا ہو گیا۔ علم کہتا ہے کہ مجھ سے کام لو۔

اگر کام نہ لو گے تو میں روٹھ جاؤں گا۔ دوست سے دوستی قائم رکھنے کے لئے تمہیں اس سے ملتے جلتے رہنا چاہیے۔ اگر کسی دوست سے ملنا جلنا بند کر دو تو دوستی ٹھنڈی پڑ جاتی ہے۔ ملتے جلتے رہو تو دوستی میں گرمی باقی رہتی ہے، تازگی آتی رہتی ہے اور دوست ایک دوسرے کے کام آتے رہتے ہیں۔ علم بھی تمہارا دوست ہے۔ اس سے ملتے رہو گے تو اس میں تازگی اور توانائی آتی رہے گی۔

ملنا چھوڑ دو گے تو تم اس کو بھول جاؤ گے اور یہ تمہیں بھول جائے گا۔

علم ایک ایسا دوست ہے، جو اپنے ذکر سے خوش ہوتا ہے۔ اس کا جتنا زیادہ ذکر کرو گے، اتنا ہی خوش ہو کر تمہارے قریب آئے گا۔ تمہیں جتنا علم بھی آتا ہے، اس کو دوسروں تک پہنچاؤ، دوسروں تک پہنچانے کے لئے تم اس کا ذکر کرو گے۔ جو کچھ تمہیں آتا ہے، اس کو دُہراؤ گے، زبانی دُہراؤ یا لکھ کر دُہراؤ کسی طرح بھی دُہراؤ۔

اس کی یاد تازہ ہوگی اور وہ تمہارے دماغ سے محو نہ ہو گا، تمہارے دل سے نہ نکلے گا۔

علم سے تعلق برقرار رکھو تو اس سے محبت بڑھتی ہے۔ وہ بھی تم سے مانوس ہو جاتا ہے اور تمھیں نئی نئی چیزیں لا کر دیتا ہے۔ تمہارے لئے آسان سے آسان تر ہوتا جاتا ہے۔ تمھیں اس کی صحبت میں مزہ آنے لگتا ہے اور نئی نئی باتیں تمھیں بتانے لگتا ہے۔ علم تمہاری عزت میں اضافہ کرتا ہے۔

شرط یہی ہے کہ علم سے تعلق نہ توڑو۔ اس سے کبھی منہ نہ موڑو۔ ایک بات ہمیشہ یاد رکھو، علم بادشاہ ہے، اس لئے وہ کسی دوسرے کی بادشاہی قبول نہیں کرتا۔ اگر تمھیں اس تک پہنچنا ہے تو عام راستے سے ہی جانا پڑے گا۔ کوئی خاص راستہ تمھیں علم تک نہیں لے جائے گا۔ علم تک پہنچنے کے لئے کوئی شاہی راستہ نہیں ہے۔ ہاں، عام راستے پر چل کر جو محنت اور لگن کا راستہ ہے، جب تم علم تک پہنچ جاؤ گے تو پھر تم خود شاہوں سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔ علم شاہوں اور شہزادوں کو دوست نہیں رکھتا، لیکن اپنے دوستوں کو شاہ اور شہزادہ بنا دیتا ہے۔

☆☆☆☆

تصویر میں فرق بتائیے

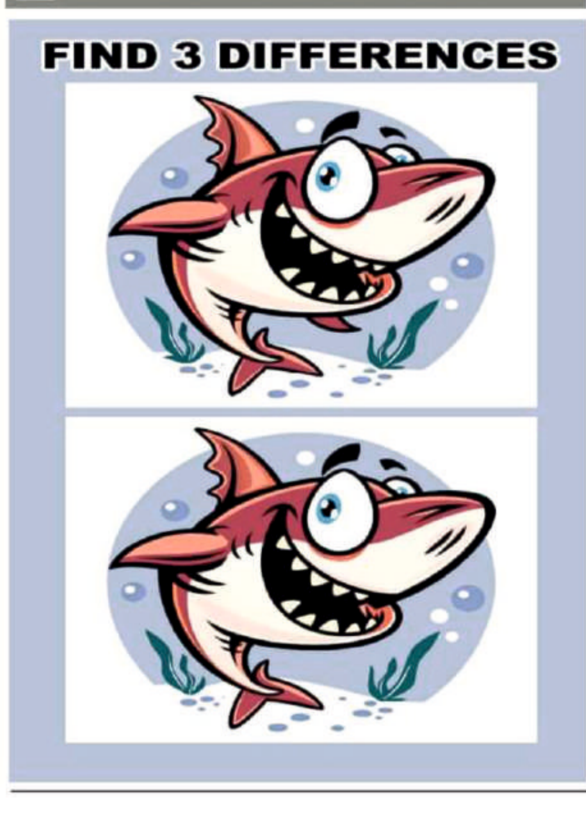

راستہ تلاش کیجیے

لطیفے

☆ڈاکٹر پاگل سے: تم پاگل کیسے ہوئے؟

پاگل: میں نے ایک بیوہ سے شادی کی اسکی جوان بیٹی سے میرے باپ نے شادی کر لی میرا باپ میرا داماد بن گیا یوں میری بیٹی میری ماں بن گئی، اسکے گھر بیٹی ہوئی یوں وہ میری بہن ہوئی مگر میں اسکی نانی کا شوہر تھا اس لیے وہ میری نواسی بھی ہوئی اس طرح میرا بیٹا اپنی دادی کا بھائی بن گیا اور میں اپنے بیٹے کا بھانجا۔

ڈاکٹر: اٹھ کتے کے بچے تو مجھے بھی پاگل کرے گا۔

☆ایک پاگل دوسرے سے اگر ہم چائے میں مرچی ڈال دیں تو کیسی ہوگی؟

دوسرا پاگل ارے بے وقوف یہ حلوہ نہیں ہے کے اس میں مرچی ڈالیں گے

☆ایک صاحب اپنے دوست کے گھر رہنے گئے، دوست کا ایک ہی بچہ تھا جن سے صاحب ہر وقت باتیں کرتے رہتے تھے، بچہ ان کے ہر وقت بولنے سے بے حد تنگ تھا، ایک دن صاحب نے بچے سے کہا، اگر میں کہوں کے ابھی رات ہو رہی ہے مگر دن کا وقت ہو تو تم کیا کرو گے؟"

بچے نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا: "ابو سے کہوں گا کے آپ کو پاگل خانے لے جائیں۔"

☆☆☆☆☆☆

عبدالرحمن

ایک غریب آدمی کے پاس ایک چالاک اور جادوئی مرغی تھی۔ ایک دن اس مرغی کو سڑک پر ایک بٹوا ملا۔ ایک امیر آدمی نے یہ دیکھا اور اپنے نوکر کو حکم دیا کہ وہ مرغی سے بٹوا چھین لے۔

مرغی غصے سے بولی: "میرا بٹوا واپس دو!" وہ کڑکڑاتے ہوئے امیر آدمی کے ڈرائیور کے ساتھ ساتھ دوڑتی رہی۔

امیر آدمی نے اپنے ڈرائیور سے کہا: "اس پریشان کن مرغی کو سڑک کے کنارے پرانے کنویں میں پھینک دو"۔

ڈرائیور نے گاڑی روکی، مرغی کو پکڑا اور اسے کنویں میں پھینک دیا۔ مرغی نے کنویں کا سارا پانی پی لیا، باہر نکلی، گاڑی کے پیچھے دوڑی اور بولی: "میرا بٹوا واپس کرو!"

امیر آدمی نے گاڑی روکی، نیچے اترا، مرغی کو پکڑا، اور دوبارہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔

جب وہ گھر پہنچا تو مرغی کو چولہے میں بند کر دیا اور اوپر ایک بڑا پتھر رکھ دیا تاکہ وہ باہر نہ نکل سکے۔ مرغی نے سارا پیا ہوا پانی باہر نکالا، جس سے آگ بجھ گئی، پھر وہ چولہے سے اڑی، کھڑکی کے کنارے پر جا اتری اور بولی: "میرا بٹوا واپس کرو!"

امیر آدمی نے نوکر سے کہا: "اس مرغی کو پارکس (جانوروں) کے ساتھ رکھ دو تاکہ وہ اسے مار دیں"۔ مرغی نے وہ سب پارکس کھا لیے اور پہاڑ جتنی بڑی ہو گئی۔

اس نے اپنے پَر پھیلا کر سورج کی روشنی کو آدمی کے گھر آنے سے روک دیا۔ امیر آدمی نے غصے میں مرغی کو سونے کے سکوں کے باکس میں بند کر دیا۔ اس نے سوچا، اگر مرغی نے سارے سکے کھا لیے تو وہ مر جائے گی۔

مرغی نے سارے سکے کھا لیے مگر وہ مری نہیں بلکہ وہ باکس سے چھلانگ لگا کر باہر نکلی اور بولی: "میرا بٹوا واپس کرو!"۔ امیر آدمی سمجھ گیا کہ وہ مرغی کو شکست نہیں دے سکتا، اس نے مرغی کو بٹوا واپس دے دیا۔ مرغی خوشی سے چلی گئی۔

جب وہ غریب آدمی کے گھر پہنچی تو چلائی: "مالک! فوراً زمین پر قالین بچھا دو!"۔ غریب آدمی نے ایسا ہی کیا۔ مرغی نے اپنے پَر پھڑ پھڑائے اور مالک کے صحن کو مویشیوں اور سونے کے سکوں سے بھر دیا۔ غریب آدمی نے سونے کے سکے اور مویشی غریب لوگوں میں بانٹ دیئے۔ اس نے اپنا ایک خوبصورت گھر بنایا اور لمبے عرصے تک خوشحالی اور سکون سے زندگی گزاری۔

سینٹرل ریلوے کی آمدنی میں ۵ رفیصد اضافہ

دہلی (ایجنسی) معاشی سال ۲۰۲۵ رکے دوران سینٹرل ریلوے نے ۶ رکروڑ روپیہ تک آمدنی حاصل کرنیکی تاریخ درج کی۔ گذشتہ سال سینٹرل ریلوے کی آمدنی دسمبر ۲۰۲۵ رتک ۵ رکروڑ روپیہ درج کی گئی۔ امسال آمدنی میں ۵ رفیصد اضافہ کیساتھ ۷۵۷ رکروڑ آمدنی حاصل ہونیکا سینٹرل ریلوے نے دعویٰ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مضافاتی ریلوے سروس کے ذریعہ گذشتہ سال سینٹرل ریلوے نے ۸۷،۵۸۷ رکروڑ روپیہ کی آمدنی حاصل کی جبکہ غیر مضافاتی ٹرین سروس کے ذریعہ ۶۳۵ رکروڑ کی آمدنی حاصل کرنیکا ریکارڈ قائم کیا ہے۔

مالیگاؤں میں کانگریس کے اعجاز بیگ کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کا الزام

وارڈ ۱۸ رمیں سنسنی، پولیس والیکشن کمیشن سے فوری کارروائی کا مطالبہ، شہرا ے ایس پی تگبیر سنگھ سندھو سے ملاقات

مالیگاؤں: (خیال اثر) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن انتخابات کے تحت وارڈ نمبر 18 میں کانگریس کے مقامی صدر و امیدوار اعجاز بیگ کی جانب سے کھلے عام دھمکی آمیز اور اشتعال انگیز بیانات نے شہر کی سیاسی فضا کو گرما دیا ہے۔ دو دن قبل یعنی 10 جنوری کی رات راجہ نگر، گیندا میدان میں منعقدہ جلسہ عام میں اعجاز بیگ نے مخالف امیدواروں کو نہ صرف جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں بلکہ ووٹروں کو بھی سنگین نتائج کی وعید سنائی، جسے جمہوری اقدار اور انتخابی ضابطۂ اخلاق کی صریح خلاف ورزی قرار دیا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق اعجاز بیگ نے جلسہ عام میں مخالف امیدوار عبداللہ مبارک اور عبدالحلیم صدیقی کا نام لے کر کہا کہ "جمعرات کو شام ساڑھے پانچ بجے ایسا ماریں گے کہ لیڈر اسپتال پہنچ کر عیادت کریں گے"، جبکہ راجہ نگر کے ووٹروں کو بھی دھمکاتے ہوئے کہا کہ "میرے خلاف گئے تو معاف نہیں کیا جائے گا"۔ مبینہ طور پر تقریر کے دوران ماں بہنوں سے متعلق نازیبا الفاظ کا استعمال بھی کیا گیا، اس طرح الزام اعجاز بیگ پر عائد کیا گیا ہے جس پر سماجی و سیاسی حلقوں میں شدید برہمی پائی جا رہی ہے۔ ان بیانات کے خلاف ساجوادی پارٹی کے نوجوان لیڈر مستقیم ڈگنٹی کی قیادت میں ایک وفد

نے پولیس کنٹرول روم پہنچ کر شہر کے اے ایس پی تگبیر سنگھ سندھو سے ملاقات کی اور تحریری شکایت پیش کی۔ وفد میں وارڈ نمبر 18 کے امیدوار حافظ انیس اظہر، خاتون امیدوار کے شوہر عبداللہ مبارک اور عبدالحلیم صدیقی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مستقیم ڈگنٹی نے کہا کہ "الیکشن تعمیر، ترقی اور کارکردگی کی بنیاد پر لڑا جاتا ہے، مگر وارڈ 18 میں کانگریسی امیدوار اپنی شکست کو قریب دیکھ کر بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکے ہیں، اسی لیے دھمکیوں اور غلط بیانی کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ وارڈ کی عوام کے خلاف بھی توہین آمیز باتیں کی گئیں، جس پر فوری کارروائی ناگزیر ہے۔ ساجوادی پارٹی اور اسلام پارٹی کے مشترکہ امیدوار، معروف صحافی عبدالحلیم صدیقی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "جمہوریت میں امیدوار بننا اور ووٹ مانگنا ہر شہری کا حق ہے۔ گزشتہ 25 برس سے اعجاز بیگ وارڈ پر مسلط ہیں، ہم پرامن طریقے سے گھر گھر جا کر تبدیلی کی اپیل کر رہے ہیں۔ نہ ذاتی حملے کیے گئے اور نہ ہی بدزبانی، مگر اپنی یقینی ہار دیکھ کر اعجاز بیگ ذہنی توازن کھو بیٹھے ہیں۔ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ اعجاز بیگ ماضی میں بھی معروف ایم پی ڈاکٹر شوبھا تائی بچھاؤ کو گالیاں دے چکے ہیں اور اب وارڈ نمبر 18 میں گالی گلوچ اور غنڈہ گردی کا ماحول پیدا کر رہے ہیں، جبکہ سیکولر فرنٹ کے امیدوار خاموشی سے انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ عبدالحلیم صدیقی نے اعلان کیا کہ ان دھمکیوں اور نازیبا زبان کے خلاف الیکشن کمیشن آف انڈیا، پولیس محکمہ اور انتخاب کے بعد کانگریس ہائی کمان کو ویڈیو اور آڈیو ثبوتوں کے ساتھ باضابطہ شکایت درج کرائی جائے گی۔ شہری حلقوں میں سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا انتخابی عمل کو خوف وہراس کے ذریعے متاثر کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی یا جمہوریت ایک بار پھر طاقت اور دھمکیوں کے سامنے بے بس نظر آئے گی۔

وارڈ ۱۵۹ رمیں شری پرکاش شکلا کو ہر طبقے کی حمایت انتخابی مہم میں پوری طاقت جھونک دی، جیت یقینی

ممبئی: چاندیولی اسمبلی حلقے کے وارڈ نمبر 159 سے ادھو بالا صاحب ٹھاکرے شیوسینا، منسے اور شرد پوار نیشنلسٹ کانگریس کے مشترکہ امیدوار شری پرکاش شکلا کے حق میں فضا مضبوط ہوتی نظر آ رہی ہے۔ شمالی ہند سے تعلق رکھنے والے سماج کے ساتھ ساتھ مسلم اور مراٹھی ووٹروں کا بھی بھرپور رجحان شری پرکاش شکلا کے حق میں دکھائی دے رہا ہے، جس کے باعث ان کی جیت تقریباً طے مانی جا رہی ہے۔ انتخابی مہم میں شری پرکاش شکلا نے پوری طاقت جھونک دی ہے۔ مقامی لیڈر برجیش کمار اُپادھیائے نے کہا کہ صاف شبیہ رکھنے والے شمالی ہند کے نمائندہ چہرے شری پرکاش شکلا کو تمام طبقات کی حمایت حاصل ہے اور ہم سب کو مل کر انہیں کامیاب بنانا چاہیے۔ وہیں ووٹر انوپ سنگھ نے کہا کہ شری پرکاش شکلا ایک فعال اور مؤثر لیڈر ہیں اور انہیں بھاری اکثریت سے کامیاب بنایا جانا چاہیے۔ مسلم ووٹروں کی حمایت بھی کھل کر سامنے آئی ہے۔ ووٹر عبدال انصاری نے کہا کہ تمام مسلم ووٹر ادھو سینا کے امیدوار شری پرکاش شکلا کے ساتھ ہیں۔ سید جبار نے کہا کہ ادھو صاحب ہندو اور مسلم دونوں کو ساتھ لے کر چلتے ہیں، اسی لیے ہمیں "مشعل" کے نشان پر بٹن دبانا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وارڈ 159 میں مراٹھی بولنے والے ووٹروں کی تعداد سب سے زیادہ ہے، جو ادھو سینا کے امیدوار شری پرکاش شکلا کی کھل کر حمایت کر رہے ہیں۔ سندیپ کڈو نے کہا کہ بی جے پی 'چھوٹا بھائی' بن کر آئی اور آپس میں پھوٹ ڈال کر بڑا بننے کی کوشش کر رہی ہے، جسے مراٹھی ووٹر کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ وہیں ایک اور ووٹر شیکھر چلاودے نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے صاحب نے یہاں سے ایک شمالی ہند کے امیدوار کو ٹکٹ دے کر دوسری جماعتوں کو آئینہ دکھایا ہے اور شری پرکاش شکلا کی جیت یقینی ہے۔

مفتی اسماعیل قاسمی نے پھر شان ہند اور مستقیم ڈگنیٹی کی امیدواری پر اٹھائے سوال

شان ہند کو گٹ نیتا اپوزیشن لیڈر مستقیم کو محفوظ وارڈ سے کارپوریٹر بنایا لیکن دس سالہ معاہدے کی خلاف ورزی کرنے کا الزام

مالیگاؤں: (خیال اثر) شان ہند اور بلند اقبال کبھی ایک ساتھ جیت کر نہیں آئے جس کی وجہ سے ان کے سرپرستوں نے کہا تھا کہ انہیں ساتھ رکھیں۔ باقاعدہ اس وقت ایگریمنٹ کیا گیا اور ہم نے بہ یک وقت دونوں کو نیاپورہ اور اسلامپورہ سے جیت دلوائی لیکن ۱۰ سال کا ایگریمنٹ ختم کر کے ۵ سال میں گلے سے پٹہ لگالیا اور دھوکہ دیا گیا۔ اس طرح کے جملوں کے اظہار مفتی محمد اسماعیل قاسمی نے رمضانپورہ وارڈ نمبر ۳ میں مجلس کی تشہیری مہم کے دوران جلسے سے کیا۔ انہوں نے ایک مرتبہ پھر شان ہند اور مستقیم ڈگنیٹی پر امیدواری کو لے کر سوال اٹھائے کہ یہ جس وارڈ سے جیت کر آئے وہ دوبارہ اس وارڈ سے امیدواری نہیں کرتے۔ مفتی محمد اسماعیل قاسمی نے کہا کہ ہم نے بلند اقبال کو گٹ نیتا بنایا، شان ہند کو اپوزیشن لیڈر بنایا اور اس وقت یہ لوگ ڈھونڈ ڈھونڈ کر چمپئن چور کی چوری اجاگر کرتے رہے۔ آج وہی چمپئن چور کیساتھ گٹ بندھن بنا کر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ نیاپورہ اور اسلامپورہ سے الیکشن نہیں لڑتے۔ کیونکہ وہاں کوئی کام نہیں کئے۔ آج مالیگاؤں کی عوام سیاسی طور پر بیدار ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ کیا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ مخالفین نے آج اعلیٰ آفیسران کو لیٹر دیا۔ انہی کی وجہ سے SIT لائی گئی، بنگلہ دیشی روہنگیائی کی مصیبت بھی یہی لے کر آئے۔ عوام کو سمجھ میں آ گیا ہے۔ یہ کہتے ہیں ہم فرقہ پرستوں کیخلاف الیکشن لڑ رہے ہیں تو انہیں ندی کے اُس پار جانا پڑے گا۔ ان کے پاس کوئی الیکشنی مدعا نہیں ہے۔ مفتی محمد اسماعیل قاسمی نے کہا کہ اسمبلی الیکشن میں بھی بوگس آئی ڈی کے ذریعے ووٹر لسٹ میں نام بڑھائے گئے اور کٹوانے کا کام بھی انہوں نے ہی کیا۔ اسمبلی میں بوگس ووٹ گرائے، جشن منانے لگے لیکن فیصلہ تو آسمانوں میں ہوتا ہے۔ ۱۶۲ کا یہ آنکڑا ایسا ہے کہ وہ آج بھی سوچ لیتے ہیں تو گھبراہٹ ہونے لگتی ہے۔ ۱۶۲ ر انہیں ہمیشہ یاد رہے گا۔ اللہ نے ہمیں کامیابی سے نوازا تھا۔ مفتی موصوف نے دیگر الیکشن کا بھی حوالہ دے کر ووٹ بڑھانے اور ووٹ کٹوانے کا کھیل اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ صبح کی اولین ساعتوں میں اپنے ووٹ گرا دیں تاکہ بوگس ووٹ گرائی نہ جا سکے اور اگر آپ کا ووٹ گر جائے تو ٹینڈر ووٹ ضرور دیں۔ بہرکیف کوئی غیر قانونی کام ہم نہیں کرتے اس لئے ہم نہیں ڈرتے۔ اس کے علاوہ بھی یہاں کے مخالفین امیدواروں پر انہوں نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ہم کسی کی ذاتیات پر بات نہیں کریں گے۔ موصوف نے وارڈ نمبر ۱۳ میں مجلس سے امیدواری کر رہے امیدواروں کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔

سنجے راؤت کا حکمراں طبقے پر حملہ، راج ٹھاکرے کی پیشکش کو غیر معمولی قرار دیا، مہاراشٹر میں سیاسی تبدیلی کی ہواؤں کا دعویٰ

ممبئی: شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے گروپ) کے رکن پارلیمان سنجے راؤت نے پیر کے روز کہا کہ شو تیرتھ میں ٹھاکرے برادران کی مشترکہ ریلی محض عوام کا اجتماع نہیں تھی بلکہ یہ حکمراں اسٹیبلشمنٹ کے خلاف گہرے عوامی غصے کا اظہار تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک ہی ریلی نے پورے مہاراشٹر میں سیاسی تبدیلی کی ہوائیں چلا دی ہیں۔ مسٹر سنجے راؤت نے کہا کہ شیوسینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج

ٹھاکرے کی تقاریر صرف شو تیرتھ میں موجود بڑے مجمع نے ہی نہیں سنیں بلکہ انہیں مہاراشٹر، ملک بھر اور بیرون ملک رہنے والے مراٹھی عوام نے بھی بغور دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ اتوار کے خطابات نہایت پرجوش تھے اور پیغام مہاراشٹر کے ہر کونے تک پہنچ چکا ہے۔ راج ٹھاکرے کی جانب سے اڈانی گروپ پر پیش کی گئی تفصیلی معلومات کا حوالہ دیتے ہوئے راؤت نے کہا کہ اس نوعیت کی دستاویزی اور شواہد پر مبنی پیشکش ملک کی سیاسی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سامنے آنے والے حقائق چونکا دینے والے ہیں اور یہ سنگین سوال اٹھاتے ہیں کہ آیا پورا ملک ایک ہی صنعت کار کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ مسٹر راؤت نے الزام عائد کیا کہ نوی ممبئی میں ہوائی اڈے کی منتقلی کی کوششیں اور دھاراوی کی بازآبادکاری کے نام پر مبینہ زمین ہتھیانے جیسے معاملات کو بھی دستاویزی ثبوتوں کے ساتھ پیش کیا گیا۔ ان کے مطابق اب "سب بھومی گوتم اڈانی کی" کا نعرہ محض نعرہ نہیں بلکہ حقیقت بنتا جا رہا ہے۔ سرمایہ کاری کے موضوع پر پارٹی کا موقف واضح کرتے ہوئے راؤت نے کہا کہ وہ سرمایہ داری کے مخالف نہیں ہیں۔ ان کے مطابق بالا صاحب ٹھاکرے کا ماننا تھا کہ صنعت کار زندہ رہیں گے تو مزدور بھی زندہ رہیں گے اور ترقی سرمایہ کاری سے ہی ممکن ہے، مگر موجودہ حکومت جو کچھ کر رہی ہے وہ سرمایہ کاری نہیں بلکہ ون ونڈو سسٹم کے غلط استعمال کے ذریعے کھلی لوٹ ہے۔ انہوں نے مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کے کردار پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ عام شیوسینک کے دس بارہ لاکھ روپے کے لین دین کی جانچ ہوتی ہے، مگر بی جے پی لیڈران کے مبینہ 124 کروڑ روپے کے اثاثے نظر انداز کر دیے جاتے ہیں۔

شیوسینا اُدھو بالا صاحب ٹھاکرے پارٹی کی منیشا منوہر پانچال کی جیت طے

مسلم ووٹروں کی جانب سے پُرجوش استقبال

ممبئی: (سید جابد علی ریاست) شیوسینا اُدھو بالا صاحب ٹھاکرے پارٹی کی اندھیری مشرقی وارڈ نمبر 72 کی امیدوار منیشا منوہر پانچال کے انتخابی تشہیری مہم کو جگہ جگہ زبردست حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ سال 2002 سے 2012 کے دوران سابق کارپوریٹر منوہر پانچال نے اپنے دورِ کار میں جو ترقیاتی کام انجام دیے اور شہری سہولیات فراہم کیں، نیز اس کے بعد 2012 سے 2017 کے عرصے میں منیشا منوہر پانچال کی جانب سے کیے گئے قابلِ ستائش کاموں کے باعث ہی ان کی انتخابی مہم کو وسیع اور مثبت ردعمل مل رہا ہے۔ اس وارڈ میں مراٹھی، گجراتی، ہندی بولنے والے اور مسلم ووٹر شامل ہیں۔ انتخابی تشہیر کے دوران تمام لسانی برادریوں کے ووٹروں نے منیشا پانچال کا پُرجوش استقبال کیا۔ سبھاش نگر، بکرانی پاڑا، چاچا نگر اور موگرا پاڑا جیسی مسلم اکثریتی آبادیوں میں بھی مسلم عوام نے انتخابی مہم کے دوران منیشا منوہر پانچال کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے شاندار استقبال کیا۔ پورے وارڈ میں پانچال کی انتخابی ریلیوں، چوراہا سبھاؤں اور شوبھا یاتراؤں کو ملنے والے شاندار ردعمل کے پیشِ نظر منیشا پانچال کی جیت کو تقریباً یقینی سمجھا جا رہا ہے۔

ممبئی میں انتخابی مہم کے دوران سخت حملہ، بی جے پی وزیر نتیش رانے کے متنازع بیانات

ممبئی: مہاراشٹر میں برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن اور دیگر بلدیاتی اداروں کے انتخابات کی مہم آخری مرحلے میں داخل ہوتے ہی سیاسی بیانات میں تیزی آ گئی ہے۔ اسی دوران پیر کے روز ممبئی میں ایک انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما اور ریاستی وزیر نتیش رانے نے شیوسینا کے ادھو ٹھاکرے دھڑے، جسے عام طور پر یو بی ٹی کہا جاتا ہے، کے خلاف سخت اور متنازع بیان دیا۔ اپنے خطاب میں نتیش رانے نے الزام عائد کیا کہ یو بی ٹی کی قیادت جان بوجھ کر مراٹھی شناخت کے نام پر ہندو سماج کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس طرح کی سیاست کا مقصد ملک سے باہر موجود طاقتوں کو خوش کرنا ہے۔ رانے نے کہا کہ یو بی ٹی کو دیا جانے والا ووٹ دراصل بالواسطہ طور پر پاکستان میں بیٹھے مفادات کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ بی جے پی وزیر نے مزید کہا کہ یو بی ٹی یا اس کے انتخابی نشان کو ووٹ دینے کا مطلب ان عناصر کی حمایت ہے، جنہیں انہوں نے طنزیہ انداز میں پاکستان میں بیٹھا ہوا "ابا" قرار دیا۔ ان کے مطابق یو بی ٹی کا مقصد سیاسی فائدے کے لیے ہندوؤں کے درمیان تفرقہ پیدا کرنا ہے۔ یہ بیانات پارٹی کارکنان اور حامیوں کی موجودگی میں دیے گئے، جہاں نتیش رانے نے بار بار اس الزام کو دہرایا کہ یو بی ٹی کی حمایت دراصل پاکستان سے جڑے مفادات کو تقویت دیتی ہے۔ یہ بیان بازی ایسے وقت سامنے آئی ہے جب تمام بڑی سیاسی جماعتیں آخری لمحات میں ووٹروں کو متحرک کرنے میں مصروف ہیں۔ ریاست بھر میں انتخابی مہم کے دوران سخت الزامات، ذاتی حملے اور تیز سیاسی پیغامات دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن سمیت دیگر بلدیاتی اداروں کے لیے 15 جنوری کو ایک ہی مرحلے میں ووٹنگ ہوگی، جبکہ ووٹوں کی گنتی اور نتائج کا اعلان 16 جنوری کو کیا جائے گا۔

ڈومبیولی میں ایم این ایس کو بڑا سیاسی جھٹکا، منوج گھارات کی بی جے پی میں شمولیت

تھانے: مہاراشٹر نونرمان سینا کو ڈومبیولی میں اس وقت بڑا سیاسی دھچکا لگا جب پارٹی کے شہر صدر منوج گھرت نے بڑی تعداد میں اپنے حامیوں کے ساتھ بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ گزشتہ دو دہائیوں سے منسے سربراہ راج ٹھاکرے کے قریبی اور وفادار سمجھے جانے والے گھرت کے اس فیصلے سے ڈومبیولی کی مقامی سیاست میں نمایاں تبدیلی آنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ منوج گھرت ڈومبیولی میں ایم این ایس کا سب سے نمایاں چہرہ مانے جاتے تھے، تاہم گزشتہ چند مہینوں سے انہیں مقامی سطح پر مسلسل مسائل کا سامنا تھا۔

ذرائع کے مطابق مہاوکاس اگھاڑی اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے کارکنوں کے ساتھ اختلافات، پینل تشکیل، امیدواروں کے انتخاب اور انتخابی مہم کے دوران تال میل کی کمی نے ان کی ناراضگی کو مزید بڑھا دیا تھا۔ ان حالات کے پیشِ نظر منوج گھرت نے منسے سے علیحدگی کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے ریاستی بی جے پی صدر رویندر چوہان کی موجودگی میں باضابطہ طور پر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گھرت نے الزام لگایا کہ یو بی ٹی کے کارکنان اپنی اعلیٰ قیادت کی ہدایات پر عمل نہیں کر رہے تھے، جس کے باعث منسے اور یو بی ٹی کے امیدوار ایک ہی پینل سے میدان میں اتر آئے، جس سے شدید کنفیوژن پیدا ہوئی۔ گھرت نے کہا کہ اس طرح کی بدنظمی میں عوام کے سامنے ٹھاکرے برانڈ کو مؤثر انداز میں پیش کرنا مشکل ہو گیا تھا۔ بی جے پی میں شمولیت کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایک مضبوط قومی جماعت ہے اور مرکز و ریاست میں مہایوتی حکومت ہونے کی وجہ سے شہر کے لیے ترقیاتی فنڈز حاصل کرنا اسی اتحاد کے ذریعے ممکن ہے۔ دیگر جماعتوں کا اس ضمن میں اثر و رسوخ محدود ہے۔ سیاسی عزائم سے متعلق قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے گھرت نے واضح کیا کہ انہوں نے ٹکٹ کی خواہش میں بی جے پی جوائن نہیں کی۔ ان کے مطابق منسے کے ساتھ ان کا 20 سالہ سفر رہا ہے اور یہ فیصلہ آسان نہیں تھا، مگر کارکنوں کے جذبات اور آئندہ ترقیاتی کاموں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ قدم اٹھانا ضروری ہو گیا تھا۔

ووٹ ڈالنا ہمارا دستوری حق ہے: عثمان خان

سوراج میرا پیدائشی حق ہے اور میں اسے لیکر رہوگا۔ یہ جملہ ہمارے قائد و لیڈر لوک مانیہ تلک نے دوران جنگ آزادی دیا۔ اسی طرح ووٹ دینا ہمارا پیدائشی حق ہے اور اسے میں دیکر رہونگا۔ ہمارا ووٹ دینا جمہوریت میں ایک اہم حق ہے جس کا ہمارا دستوری حق بھی ہے اسطرح ووٹ دینا ہر بھارتی شہری کا حق ہے وہ اپنی پسند کے مطابق وہ اپنے پسندیدہ امیدوار کو ووٹ بناکسی دباؤ کہ دے سکتا ہے جس کا ضامن ہماری دستور ہے۔ مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں ووٹ کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے بروز جمعرات ۱۵ رجنوری کو ووٹ ڈالے جائینگے بنا کسی تفریق مذہب وملت وہ مستحق امیدوار کو ووٹ ڈال سکتا ہے۔ جیتا ہوا امیدوار کو اس وارڈ کا مسیحا کہا جا سکتا ہے امیدوار کو اس وارڈ کا جس اس کے وارڈ کے لوگ مستحق ہیں۔ تاریخ کے مطابق ووٹ کا حق ہے عرصہ قدیم سے جاری ہے ملک روم میں لوگ ہاتھ اٹھا کر اپنی پسندیدگی کا اظہار کرتے تھے اسی طرح ہمارے پیارے مذہب میں بھی پسندیدگی کا حق دیا گیا ہے اس وقت اپنے خلیفہ کو ووٹ دیتے تھے جس کا ثبوت خلفاء راشدین ہیں۔ زمانہ قدیم سے زمانہ جدید تک جمہوریت کا درجہ بدستور قائم ہے آج بھی لوگ اپنی پسند کے مطابق اپنے لیڈروں کا انتخاب کرتے ہیں۔ اسلام میں آمریت کو ناپسندیدہ عمل قرار دیا گیا ہے۔ اور لوگوں کے کاموں کو اہمیت دی گئی ہے مساوات کا درس دیا گیا ہے۔ بڑے چھوٹے، امیر غریب کا فرق مٹا کر اپنا نمائندہ بنانے کا حق دیا گیا ہے۔ لہٰذا میری آپ سے التجا ہے کہ بروز ووٹنگ اپنے حق یعنی ووٹ ڈال کر جمہوری قدروں کو پامالی سے بچائیں۔ اور رائے دہندگی بلاخوف خطر استعمال کریں۔

ایس ایل راحیجہ ہاسپٹل نے "کرینیوفیشل اینڈ ٹیمپورو مینڈیبلر جوائنٹ ٹی ایم جے سرجری" کیلئے ممبئی کے پہلے سینٹر آف ایکسیلنس کا آغاز کیا

S. L. RAHEJA HOSPITAL LAUNCHES MUMBAI'S 1ST CENTRE OF EXCELLENCE FOR 'CRANIOFACIAL & TEMPOROMANDIBULAR JOINT (TMJ) SURGERY'

S. L. Raheja Hospital Mumbai-A Fortis Associate's Dr Kunal Punamiya (CEO) and (L) Dr Tofiq Bohra (Head – Craniofacial & TMJ Surgery) with actor-filmmaker-producer Shri Mahesh Manjrekar at the launch of Mumbai's 1st CoE for Craniofacial & Temporomandibular Joint (TMJ) Surgery, at the hospital

ممبئی: ایل ایل راحیجا ہسپتال - فورٹس ایسوسی ایٹ نے آج ممبئی کے پہلے سینٹر آف ایکسی لینس (CoE) کے آغاز کا اعلان کیا ہے جو کہ کرینیوفیشل اور ٹیمپورو مینڈیبلر جوائنٹ ٹی ایم جے سرجری، کیلئے ایک مرکز ہے جو کہ مریضوں کو جامع اور خصوصی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ Shri Mahesh Manjrekar نے خوش آمدید کہا، جنہوں نے چہرے کی صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور بروقت، خصوصی مداخلت کی اہمیت پر زور دیا۔ ٹی ایم جی سرجری کے لیے نیا شروع کیا گیا سی او ای وسیع پیمانے پر حالات کا انتظام کرنے کے لیے لیس ہے، جیسے کہ جبڑے میں درد اور سختی، جبڑے کا بند ہونا یا کلک کرنا، چہرے کی ہم آہنگی، کرینیوفیشل ڈیفارمیٹیز، کلیفٹ ہونٹ اور تالو، چہرے کا صدمہ، جبڑے کے سسٹ اور ٹیومر، اور چہرے کی تعمیر نو۔ مرکز جبڑے کی فعالیت کو بحال کرنے اور تیز تر صحت یابی کے عمل کو فروغ دیتے ہوئے درد کو کم کرنے میں مدد کے لیے کم سے کم حملہ آور اور درستگی پر مبنی تکنیکوں کو استعمال کرنے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ لانچ ایونٹ کو معروف اداکار-ہدایتکار، شری مہیش منجریکر نے خوش آمدید کہا، جنہوں نے چہرے کی صحت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور بروقت، خصوصی مداخلت کی اہمیت پر زور دیا۔ ٹی ایم جے کی خرابی عام طور پر aged 20 to 45 years کی عمر کے بالغوں میں دیکھی جاتی ہے، حالانکہ وہ ہر عمر کے لوگوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ کے مطابق Dr Tofiq Bohra, Head – Craniofacial & TMJ Surgery, S. L. Raheja Hospital – A Fortis Associate ہسپتال قریب سے دیکھتا ہے 50 TMJ-related patients ہر مہینے اور یہ تعداد برسوں سے بڑھ رہی ہے۔ وہ اس بڑھتے ہوئے رجحان کو طرز زندگی کے بعض عوامل سے منسوب کرتا ہے: جیسے تناؤ، کام کے طویل اوقات، خراب کرنسی، دانت پیسنا، اور نیند میں خلل۔ ٹی ایم جے اور کرینیو فیشل سے متعلقہ عوارض میں مبتلا مریض آخرکار تشخیص اور ان کے علاج کے لیے منصوبہ بند طریقہ اختیار کرنے سے پہلے مختلف علاج سے گزرتے ہیں۔ ڈاکٹر بوہرا کی نگرانی میں قائم کیا گیا، سی ای او ایک ہی چھت کے نیچے تشخیص، امیجنگ، درد کے انتظام کو قابل بنائے گا۔ Shri Mahesh Manjrekar اداکار، فلم ڈائریکٹر، اسکرین رائٹر اور پروڈیوسر نے مزید کہا، "چہرے اور جبڑے کی حالتوں کو اکثر اس وقت تک نظر انداز کر دیا جاتا ہے جب تک کہ وہ روزمرہ کی زندگی، اعتماد اور خود اظہار خیال میں مداخلت نہ کریں۔ اس طرح کے مراکز نہ صرف علاج میں، بلکہ جلد تشخیص اور خصوصی دیکھ بھال کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صحیح وقت پر صحیح وقت تک پہنچنا اور صحیح وقت پر صحت کے لیے ماہر کی صحت میں فرق لایا جا سکتا ہے۔

گجرات کے سات امیر ترین ایم پی، جام نگر کی خاتون ایم پی پونم میڈم کی دولت میں ۱۳۰ رکروڑ کا اضافہ

احمد آباد (حبیب شیخ) یہ ایک معمہ ہے کہ گجرات کے ایم پی اور ایم ایل ایز کی آمدنی کس طرح بڑھتی ہے، لیکن لوگوں کا مشکوک ہونا فطری ہے جب ایک ایم پی کے اکاؤنٹ میں ایسے وقت میں 130 کروڑ روپے کا اضافہ ہوتا ہے جب اس کا ایم پی کی حیثیت سے کریئر صرف دس سال کا ہے۔ جام نگر کی خاتون ایم پی پونم میڈم کا تعلق ایک سیاسی خاندان سے ہے، لیکن وہ کسی مالیتجر خاندان کی رکن نہیں تھیں۔ اس کی دولت میں اتنے بڑے اضافے کے بارے میں لوگ بہت باتیں کر رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (ADR) کی ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ گجرات سے منتخب ہونے والے سات امیر ترین ممبران پارلیمنٹ کی کل دولت میں پچھلے دس سالوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان ارکان پارلیمنٹ کی دولت میں 2014 کے مقابلے 2024 تک اوسطاً 1163 فیصد اضافہ ہوا ہے جس سے عوامی نمائندوں کی مالی شفافیت پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ احمد آباد کے رکن پارلیمنٹ پنم میڈم کی دولت میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ اس کی دولت میں تقریباً روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے دس سالوں میں 130 کروڑ۔ 2014 میں اس کی دولت نسبتاً محدود تھی جو 2024 تک کئی گنا بڑھ چکی ہے اور وہ اس فہرست میں سرفہرست ہے۔ اے ڈی آر کی رپورٹ کے مطابق گجرات کے دیگر چھ امیر ترین ممبران پارلیمنٹ کی دولت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ان میں مرکزی وزراء، سابق وزراء اور بااثر سیاسی شخصیات شامل ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کئی ارکان کی دولت میں 100 فیصد سے زائد اضافہ ہوا ہے جبکہ کچھ کی دولت میں مسلسل اور تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ عوامی نمائندوں کی دولت میں اتنا بڑا اضافہ بدعنوانی، اختیارات کے ناجائز استعمال اور ذرائع آمدن کے حوالے سے خدشات کو جنم دیتا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ارکان پارلیمنٹ کے اثاثوں کا آزادانہ اور جامع آڈٹ کرایا جائے اور ان کے ذرائع آمدن کو واضح طور پر عوام کے سامنے پیش کیا جائے۔ اے ڈی آر نے اپنی رپورٹ میں اس بات پر زور دیا کہ جمہوری نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ عوامی نمائندوں کے مالیاتی گوشواروں کی کڑی نگرانی کی جائے اور انتخابی عمل میں شفافیت کو مزید مؤثر بنایا جائے، تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔ (علم نیوز اینڈ فیچر سروس-9824990152)

پاور فائنانس کارپوریشن لمیٹڈ ۵ رہزار تک اکٹھا کرنے کیلئے کیپٹل مارکیٹ کو ٹیپ کرے گا

Power Finance Corporation Limited to tap Capital Market to raise up to Rs. 5,000 crore via public issue of Secured NCDs

Smt. Parminder Chopra, Chairman and Managing Director, at the press conference of Power Finance Corporation Limited (PFC) held in Mumbai.

● روپے کی فیس ویلیو کے محفوظ، ریٹیڈ، لسٹڈ، قابل ٹیکس، قابل واپسی، نان کنورٹیبل ڈبینچرز (NCDs) کا پبلک ایشو۔ ہر ایک 1,000 (سوائے صفر کوپن این سی ڈی کی صورت میں، چہرے کی قیمت ہر ایک ₹1,00,000 ہوگی)

● این سی ڈی ایس کی قسط کا اجراء روپے کے بیس ایشو سائز کے لیے ہے۔ Rs.500crore تک کے سبز جوتے کے آپشن کے ساتھ۔

Rs. 4,500 crore تک مجموعی طور پر۔

Rs. 5,000 crore جو روپے کی شیلف کی حد کے اندر ہے۔ Rs. 10,000 crore

● 7.30% p.a تک کوپن کی شرح (زمرہ ۵ رمیں این سی ڈی ہولڈرز کے لیے 15 years کی مدت کے ساتھ، سالانہ قابل ادائیگی)۔

● Tranche I NCD Issue opens on Friday, January 16, 2026 and closes on Friday, January 30, 2026 with an option of early closure or extension 2

● کونیشنل اسٹاک ایکسچینج آف انڈیا لمیٹڈ این سی ڈی ایس Stock Exchange میں درج کرنے کی تجویز ہے۔ این ایس ای قسط شمارے کے لیے نامزد اسٹاک ایکسچینج این ایس ای ہے۔

ممبئی/نئی دہلی: پاور فائنانس کارپوریشن لمیٹڈ، ایک عوامی مالیاتی ادارہ اور ایک شیڈول-اے مہارتنا سنٹرل پبلک سیکٹر انٹر پرائزز (CPSE) جو پاور سیکٹر پر مرکوز ہے، نے ۹ رجنوری ۲۰۲۶ کو قسط ار پراسپیکٹس قسط ار پراسپیکٹس جمع کرایا ہے جو کہ محفوظ، غیر قابل درجہ بندی کی فہرست کے پبلک ایشو کے لیے ہے۔ روپے کی قیمت ہر ایک 1,000 (سوائے صفر کوپن این سی ڈی کی صورت میں، چہرے کی قیمت ہر ایک ₹ 1,00,000 ہوگی)۔ بیس ایشو کا سائز روپے ہے۔ Rs. 500 crore تک کے سبز جوتے کے آپشن کے ساتھ۔ Rs.4,500 crore مجموعی طور پر روپے تک۔ Rs. 5,000 crore قسط ار شمارہ، جو روپے کی شیلف حد کے اندر ہے۔ Rs. 10,000 crore آپریشنز سے کمپنی کی مجموعی آمدنی روپے تھی۔ September 30.2025 کو ختم ہونے والے چھ ماہ کے لیے Rs.57,429.28 crore اور اس کا خالص منافع روپے تھا۔ Rs. 16,815.84 crore. FY25 کیلئے، آپریشنز سے اس کی مجموعی آمدنی روپے تھی۔ Rs.106,501.62 crore اور اس کا خالص منافع روپے تھا۔ Rs. 30,514.40 crore

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مشرقی دہلی میں ایک بار پھر 'اخلاقی پولیسنگ' کی دہشت

پارک میں سیاسی نگرانی، خاتون کونسلر نے جوڑے سے مانگے شناختی کارڈ، وائرل ویڈیو سے رازداری اور حقوق پر اٹھے سوال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): مشرقی دہلی کے ایک پارک سے سامنے آئے ویڈیو نے مقامی سیاست، عوامی اخلاقیات اور شہری آزادی کے بارے میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ بی جے پی کی خاتون کونسلر کی طرف سے رات میں کی گئی

کارروائی سوشل میڈیا پر طوفان مچانے کے بعد اب سیاسی گلیاروں تک پہنچ گئی ہے۔ مشرقی دہلی کے کوہلی وارڈ سے بی جے پی کونسلر منیش ڈیڑھا ایک وائرل ویڈیو میں اپنے حامیوں کے ساتھ پارک میں سرگرم رول میں نظر آرہی ہیں۔ ویڈیو میں پولیس کی موجودگی نظر نہیں آ رہی ہے اور کونسلر خود ہی وہاں بیٹھے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں سے سوال اور جواب کرتی نظر آرہی ہیں۔ ویڈیو کے مطابق کونسلر ایک بنچ پر بیٹھے جوڑے کے پاس پہنچتی ہیں اور ان سے پوچھتی ہیں کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔ وہ لڑکے سے شناختی کارڈ دکھانے کو کہتی ہیں اور یہ جاننے کے بعد کہ دونوں اشوک نگر کے رہنے والے ہیں، ان کے وہاں ہونے پر سوال اٹھاتی ہیں۔ ویڈیو میں کونسلر کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا گیا ہے کہ اگر پارک میں کوئی قابل اعتراض حالت پائی گئی تو موقع پر ہی کارروائی کی جائے گی۔ جب لڑکے اور لڑکی خود کو 18 سال کا بتاتے ہیں تو اس پر بھی سخت تبصرے کیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد دیگر جوڑوں سے بھی پوچھ گچھ کی جاتی نظر آرہی ہے۔ تنازعہ بڑھنے پر منیش ڈیڑھا نے کہا کہ وہ کسی اخلاقی پہرے داری کے ارادے سے نہیں بلکہ معائنہ کیلئے پارک گئی تھیں۔ کونسلر کے مطابق مقامی باشندوں نے شکایت کی تھی کہ پارک میں نشہ خوری ہوتی ہے اور رات گئے تک بھیڑ رہتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں روشنی کا بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے سیکورٹی کے خدشات تھے۔ کونسلر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پارک میں موجود کچھ لڑکیاں رات گئے گھر سے باہر تھیں۔ انہوں نے ایک سرپرست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی بیٹی کئی دنوں سے لاپتہ تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ کسی کیساتھ بیٹھنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن عوامی مقامات پر 'مریادہ' ضروری ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مشرقی دہلی میں اس طرح کا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ پچھلے مہینے پٹپڑ گنج علاقے میں ایک اور بی جے پی کونسلر کا ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا، جس میں انہوں نے افریقی نژاد فٹ بال کوچ کو اس کی زبان کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر اس نے ایک ماہ کے اندر ہندی نہیں سیکھی تو اس کے پارک میں داخل ہونے پر روک لگا دی جائے گی۔ ان واقعات نے نگر نگم سطح پر عوامی نمائندوں کے کردار کے بارے میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ یہ معاملہ اب سوشل میڈیا پر بڑی بحث کا موضوع بن گیا ہے کہ کیا منتخب نمائندوں کو عوامی مقامات پر شہریوں کی ذاتی آزادی میں مداخلت کرنے کا حق ہے؟ جہاں ایک طرف کونسلر سیکورٹی اور عوامی شکایات کا حوالہ دیتی ہیں، وہیں دوسری طرف یہ ویڈیو اخلاقی پولیسنگ اور نوجوانوں کی رازداری کے حق پر سوال کھڑے کرتا ہے۔

دہلی میں اب سیاست ہوگی تو صرف تعلیم کی بہتری کے لیے ہوگی: آشیش سود

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے کہا کہ قومی راجدھانی میں تعلیم پر اب سیاست نہیں ہوگی، بلکہ سیاست صرف اور صرف تعلیم کی بہتری کے لیے ہوگی۔ پیر کو یہاں تیاگ راج اسٹیڈیم میں منعقدہ دہلی ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن اسسٹنس اسکیم کے تحت دہلی کی ریاستی یونیورسٹیوں کے طلبہ کیلئے اسکالرشپ کی تقسیم کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سود نے کہا کہ یہ اسکالرشپ کی تقسیم کا صرف ایک پلیٹ فارم نہیں ہے۔ آج یہ پلیٹ فارم اس بات کا واضح سیاسی اور اخلاقی اعلان

ہے کہ دہلی میں اب تعلیم پر سیاست نہیں ہوگی بلکہ اگر سیاست ہوگی تو وہ صرف اور صرف تعلیم کی بہتری کے لیے ہوگی۔ یہ تبدیلی تقریروں سے نہیں بلکہ پالیسی اور نیت سے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کا بنیادی منتر انتودیا ہے۔ انتودیا کا مطلب یہ ہے کہ نظام کے پہلے فائدے اس طالب علم تک پہنچنے چاہئیں جو سب سے آخر میں کھڑا ہے لیکن سب سے آگے جانے کا خواب دیکھتا ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں دہلی میں تعلیم کے حوالے سے پالیسیاں اشتہارات اور ہورڈنگز کے لیے بنائی گئی ہیں، لیکن یہ حکومت نعرے نہیں بلکہ نظام بناتی ہے۔ یہ حکومت بچوں کو 'ایڈجسٹ' کرنے کو نہیں کہتی بلکہ یہ کہتی ہے کہ سسٹم ان کے مطابق ایڈجسٹ کرے گا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ آج جو رقم آپ کے اکاؤنٹ میں جارہی ہے وہ کسی حکومت کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ ریاست کی آئینی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی نے ایک ایسا دور بھی دیکھا ہے جہاں بڑے بڑے ہورڈنگز لگائے گئے، غیر ملکی دوروں کی تصویریں شائع ہوئیں، 'تعلیمی انقلاب' کے نعرے لگائے گئے، واشنگٹن پوسٹ اور نیویارک ٹائمز میں مضامین شائع ہوئے لیکن زمینی صورتحال کیا تھی۔ نویں جماعت میں لاکھوں بچے فیل، کمزور طلبہ کو سسٹم سے باہر دھکیل دیا گیا۔ اعلیٰ تعلیم کے کالج فنڈز اور فیکلٹی کے لیے ترستے رہے۔ یہ کیسی پالیسی تھی جس نے کالجوں کو دیوالیہ ہونے کے دہانے پر چھوڑ دیا، جبکہ حکومت صرف پریس کانفرنس کرتی ہے؟ مسٹر سود نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی حکومت کے پاس ایک واضح راستہ ہے: مسائل کو چھپانا نہیں، بلکہ انہیں حل کرنا ہے۔ اس نقطہ نظر کے نتیجے میں نریلا ایجوکیشن سٹی تعمیر کیا جا رہا ہے، جس کے لیے بجٹ کو 500 کروڑ روپے سے بڑھا کر 1,300 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔

ٹی بی کے خلاف دہلی حکومت کی مہم مزید مضبوط

مرکز کے سی ٹی ڈی سے حاصل سرٹیفکیشن، ٹی بی کے خاتمے کیلئے مسلسل اقدامات بڑی کامیابی: وزیر صحت

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی کے وزیر صحت ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے پیر کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'ٹی بی سے پاک ہندوستان' کے وژن میں اپنا تعاون دینے کیلئے ان کی حکومت پوری طرح پرعزم ہے اور علاج و معالجے کے اعلیٰ ترین معیار کے ساتھ اپنی تشخیصی اور علاجی نظام کو مزید تیزی سے مضبوط کرتی رہے گی۔ ڈاکٹر پنکج نے کہا کہ حکومت ہند کے سینٹرل ٹیوبرکلوسس ڈویژن (سی ٹی ڈی) سے حاصل سرٹیفکیشن، ٹی بی کے خاتمے کے ہمارے مسلسل اقدامات کیلئے ایک بڑی کامیابی ہے۔ دہلی میں ٹی بی مریضوں کے لیے نہایت تیز، زیادہ درست تشخیص اور بروقت علاج کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے ٹی بی سے پاک ہندوستان کے وژن میں اپنا تعاون دینے کے لیے ہماری حکومت پوری طرح پرعزم ہے اور ہم علاج و معالجے کے اعلیٰ ترین معیار کیساتھ اپنے تشخیصی اور علاج کے نظام کو مزید تیزی سے اور مضبوط کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کا یہ اہم قدم راجدھانی دہلی میں ٹی بی سے نمٹنے کے طریقے میں ایک بڑا بدلاؤ لائے گا، جس سے تشخیصی صلاحیت بڑھے گی، مرض کے خاتمے کے نتائج بہتر ہوں گے اور آنے والے برسوں میں

ہندوستان کے ٹی بی کے خاتمے کے ہدف کی پیش رفت کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ دہلی کی آئی آر ایل سینٹر نے حکومت ہند کے سینٹرل ٹیوبرکلوسس ڈویژن (سی ٹی بی) سے پہلا سرٹیفکیشن حاصل کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ سرٹیفکیشن بیڈا کوئلائن اور پریٹومینڈ کیلئے ایڈوانسڈ ڈرگ سسپٹیبلیٹی ٹیسٹنگ (ڈی ایس ٹی) کرنے کیلئے دیا گیا ہے۔ یہ دونوں دوائیں دنیا بھر میں ڈرگ-ریزسٹنٹ ٹیوبرکلوسس (ڈی آر-ٹی بی) مریضوں کے علاج کیلئے استعمال کی جاتی ہیں۔

ڈاکٹروں نے لاوارث نومولود کو نئی زندگی دی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) شمالی ہندوستان میں سخت سردی کے درمیان قومی راجدھانی دہلی میں ایک لاوارث نوزائیدہ کو اس دنیا میں آنے کے بعد تھمتی سانسوں کے درمیان پھر سے نئی زندگی ملی ہے۔ لاوارث اس لیے کیونکہ کسی نے اسے نہ جانے کن حالات میں جنوبی دہلی کے ایک پارک میں ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی میں چھوڑ دیا تھا۔ مقامی لوگوں نے گریٹر کیلاش علاقے کے ایک پارک میں ایک دن کا نوزائیدہ بچہ لاوارث اور مرتا ہوا پایا۔ اس کی حالت انتہائی نازک ہونے کی اطلاع ملنے پولیس اسے قریبی فورٹس لافیم اسپتال لے گئی۔ ڈاکٹروں نے اپنی طبی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے شیرخوار کی رکی ہوئی سانس کو بحال کیا اور اسے زندگی کا ایک نیا موقع فراہم کیا۔ ڈاکٹرز کے مطابق داخلے کے وقت نومولود کی حالت انتہائی تشویشناک تھی۔ وہ شدید ہائپوتھرمیا میں مبتلا تھا۔ اس کے جسم کا درجہ حرارت اس قدر کم ہو گیا تھا کہ دل، پھیپھڑوں اور دماغ کا کام نمایاں طور پر سست ہو گیا تھا۔ سانس تقریباً نہ ہونے کے برابر تھی، اور آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی تھیں۔ داخلے کے وقت بچے کا وزن 2.14 کلوگرام تھا۔ فورٹس لافیم میں ایمرجنسی اور نوزائیدہ ڈپارٹمنٹ کی ٹیموں نے، جس کی قیادت ڈاکٹر رگھورام ملیا، سینئر ڈائریکٹر، نیونٹولوجی، اور ڈاکٹر وشال گپتا، سینئر کنسلٹنٹ، نیونٹولوجی، فورٹس لافیم، نے نوزائیدہ کو سانس لینے کے لیے انکیوبیٹ کیا، اسے آکسیجن لگائی اور اسے دوبارہ سی پی آر کرنے کے لیے آپریشن کیا۔

کتاب میلہ کے تیسرے دن ادب، ثقافت اور بہادری کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملا

بھارت منڈپم کا پورا احاطہ کتابوں، افکار اور ثقافتی سرگرمیوں سے سرشار، میلے میں 'ہندوستانی فوجی تاریخ: بہادری اور حکمت عملی 75' تقسیم پویلین مرکز توجہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی کے بھارت منڈپم میں جاری نئی دہلی عالمی کتاب میلہ 2026 کے تیسرے دن پیر کے روز بڑی تعداد میں قارئین کی بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ صبح سے ہی طلبہ، نوجوان اور کتابوں سے محبت رکھنے والے افراد میلے میں پہنچے۔ بھارت منڈپم کا پورا احاطہ کتابوں، افکار اور ثقافتی سرگرمیوں سے سرشار نظر آیا۔ میلے کی سب سے نمایاں توجہ کا مرکز 'ہندوستانی فوجی تاریخ: بہادری اور حکمت عملی 75' تقسیم پویلین رہا۔ یہاں ہندوستانی فوج کے ٹینکوں کی نقلیں، بہادری سے متعلق نمائش اور وردی میں ملبوس فوجیوں کی موجودگی نے لوگوں کو خاص طور پر متوجہ کیا۔ نوجوان اور بچے یہاں سیلفیاں لیتے اور فوجی تاریخ کو قریب سے سمجھتے دکھائی دیے۔ کتاب میلے کے تیسرے دن کئی معزز شخصیات نے شرکت کی جن میں ہندوستانی مسلح افواج کے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، تمل ناڈو کے گورنر آر این روی، سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی، رکن پارلیمنٹ اور سینئر اداکارہ ہیما مالنی اور سینئر بی جے پی رہنما مختار عباس نقوی شامل تھے۔ جنرل انل چوہان نے

تقسیم پویلین کا دورہ کیا اور ہندوستان کی فوجی تاریخ، قیادت اور اسٹریٹجک سوچ پر مبنی نمائش کی ستائش کی۔ اسمرتی ایرانی نے انڈین لٹریچر فیسٹیول کے خصوصی اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب میلہ اب تک کا سب سے منفرد اور مؤثر انعقاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ ادب کے ساتھ شجاعت اور فلسفے کو یکجا پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹیکنالوجی کے بدلتے دور میں بھی خیالات اور کتابوں کی طاقت کبھی کم نہیں ہوتی۔ اس کے بعد منعقدہ ایک اور اجلاس میں ہیما مالنی نے شاعر داس نارائن کی کرشن بھکتی پر مبنی کتاب کی رسم اجرا میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ارون مہیشوری اور ونلیش کانتی ورما بھی موجود تھے۔ ہیما مالنی نے کہا کہ یہ محض کتاب کی رسم اجرا نہیں بلکہ بھکتی، ثقافت اور روحانی روایت کا جشن ہے جس کی جڑیں سورداس اور میرابائی جیسے سنت شعرا سے جڑی ہوئی ہیں۔ بین الاقوامی پروگرام اسٹیج پر قازقستان کے مؤرخ ڈاکٹر ستار ایف۔ مازیتوف نے تاریخ اور ثقافتی یادداشت پر اپنے خیالات پیش کیے۔ انہوں نے ہندوستان اور قزاخستان کے تاریخی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے سری نگر میں مدفون تاریخی شخصیت مرزا محمد حیدر دُغلت کا ذکر کیا۔ اس کے بعد اسپین اور ہندوستان کے شعرا نے مختلف زبانوں میں شاعری پیش کی اور خواتین کی آواز اور محبت کے موضوع پر گفتگو کی۔ مصنفین کے اسٹیج پر 'نیا ناری ومرش' اجلاس میں معروف ادیبہ ممتا کالیا نے خواتین کو بے خوف ہو کر اپنے تجربات قلم بند کرنے کی ترغیب دی۔ اس گفتگو میں دہلی یونیورسٹی کی پروفیسر ڈاکٹر بلونت کور بھی شامل رہیں۔ بچوں کے پنڈال 'کڈز ایکسپریس' میں بچوں کیلئے کہانی سنانے، فنون اور تخلیقی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا۔ مصنف رامندر کمار کی کتاب 'دیو' کی رسم اجرا کمار وکرم اور کنچن وانچوشرما کی موجودگی میں ہوئی۔ اسی دوران ویدک ریاضی کے ماہر وویک کمار نے اساتذہ کے لیے خصوصی ورکشاپ منعقد کی۔ وہیں راجستھان کے مشہور لوک فنکار منگنیار برادری کی پیشکش نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔

دہلی میں شدید سردی اور کہرے کے سبب پروازیں متاثر

اے کیو آئی خراب زمرے میں، درجۂ حرارت میں کمی درج

نئی دہلی، (صحافت بیورو) قومی راجدھانی دہلی اور قرب و جوار میں شدید سردی کا سلسلہ

جاری ہے اور کہرے کے سبب کئی پروازیں متاثر رہیں۔ راجدھانی میں ہوا کا معیار پیر کی صبح بھی خراب زمرے میں درج کیا گیا اور فضائی آلودگی کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 298 ریکارڈ کیا گیا۔ اتوار کے روز اے کیو آئی 291 تھا، تاہم شہر کے بعض حصوں میں اشاریہ بہت خراب زمرے میں پہنچ گیا، جس میں پوسا میں سب سے زیادہ 343 درج کیا گیا۔ اتوار کی رات سرد لہر کی شدت بڑھنے سے شہر کے بڑے حصے میں سخت سردی رہی جس کے سبب کم از کم درجۂ حرارت تین ڈگری کے قریب پہنچ گیا۔ ہندوستانی محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق آیا نگر قومی راجدھانی خطہ سب سے سرد مقام رہا، جہاں درجۂ حرارت 2.9 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ پالم میں درجۂ حرارت 3.0 ڈگری سیلسیس تک گر گیا، جو حالیہ برسوں کے کم ترین درجۂ حرارت میں سے ایک ہے۔ صفدر جنگ میں اتوار کی رات کم از کم درجۂ حرارت 4.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق آج رات اس کے مزید کم ہو کر تقریباً تین ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ اس دوران رج آبزرویٹری میں کم از کم درجۂ حرارت 3.7 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ شہر کے کئی حصوں میں گھنے سے ہلکے کہرے کی چادر چھائی رہی، جس سے حد نگاہ کم ہو گئی اور اہم نقل و حمل کے راستوں پر آمد و رفت متاثر ہوئی۔

منریگا بچاؤ مارچ کے دوران این ایس یو آئی کا اتر پردیش پولیس پر طاقت کے استعمال کا الزام

نئی دہلی، (صحافت بیورو) کانگریس سے وابستہ تنظیم نیشنل اسٹوڈنٹ یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے وارانسی میں واقع بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) میں منعقدہ منریگا بچاؤ مارچ کے دوران اتر پردیش پولیس پر بربریت اور طاقت کے استعمال کا الزام عائد کیا ہے۔ این ایس یو آئی کے مطابق اتر پردیش پولیس نے تنظیم کے قومی صدر ورون چودھری سمیت 35 طلبا کو گرفتار کیا۔ طلبا پر لاٹھی چارج اور جابرانہ کارروائی کے بعد طلبا لیڈروں اور کارکنوں کے خلاف جھوٹے مقدمات بھی درج کیے گئے۔ اس معاملے میں ورون چودھری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ منریگا ملک کے محروم طبقات، دلتوں، قبایلیوں اور پسماندہ طبقات کیلئے لائف لائن ہے۔ مودی حکومت ان کے روزگار کے حق پر حملہ کر رہی ہے۔ ہم بالکل واضح ہیں، آپ چاہے جتنی طاقت یا بربریت کا استعمال کر لیں، ہم جھکنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'اتوار کے احتجاج کی تصاویر وزیر اعظم نریندر مودی کے خوف کو اجاگر کرتی ہیں۔

عالمی اشاعتی تجارت میں نئی دہلی رائٹس ٹیبل سے ہندوستان کے کردار کو ملی مضبوطی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) عالمی کتاب میلے کی اہم بزنس-ٹو-بزنس پہل 'نئی دہلی رائٹس ٹیبل' (این ڈی آر ٹی) کا پیر کو بھارت منڈپم میں افتتاح کیا گیا۔ اس پہل کے ذریعے کتاب میلے نے بین الاقوامی اشاعتی تجارت اور حقوق کی منتقلی (رائٹس ایکسچینج) کے ایک اہم عالمی پلیٹ فارم کے طور پر اپنی حیثیت کو مزید مستحکم کیا ہے۔ وزارت تعلیم کے تحت قومی کتاب ٹرسٹ، ہندوستان کے زیر انتظام این ڈی آر ٹی ناشرین کو مختلف زبانوں اور خطوں میں ترجمہ اور تقسیم کے حقوق پر بات چیت کیلئے ایک منظم بازار فراہم کرتا ہے۔ پیشہ ورانہ کاروباری پلیٹ فارم کے طور پر ڈیزائن کیے گئے این ڈی آر ٹی میں کل 85 ناشرین شریک ہیں، جن میں تقریباً 40 غیر ملکی ناشرین بھی شامل ہیں۔ دو دنوں (13-12 جنوری) میں تقریباً 600 پیشگی طے شدہ ملاقاتیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ ان نصف گھنٹے کی ملاقاتوں کے ذریعے ناشرین کو حقوق کی منتقلی، مشترکہ اشاعت کے مواقع اور طویل مدتی بین الاقوامی شراکت داریوں پر گفتگو کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ رائٹس ٹیبل کا باضابطہ افتتاح کلاؤڈیا کائزر (نائب صدر، بزنس ڈویلپمنٹ، فرینکفرٹ کتاب میلہ) نے کیا، جس کے ساتھ اعلیٰ سطحی حقوق کی بات چیت کا آغاز ہوا۔ افتتاحی اجلاس کے دوران این بی ٹی کے ڈائریکٹر یوراج ملک نے محترمہ کلاؤڈیا کائزر کا خیر مقدم کیا۔ این بی ٹی کے صدر پروفیسر ملند سدھاکر مراٹھے نے اس موقع پر کہا کہ فرینکفرٹ کتاب میلے نے گزشتہ چند برسوں میں بی2بی اور بی2سی ماڈلز کا امیاب امتزاج کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ این بی ٹی کا مقصد ہندوستان کے اندر اور باہر معیاری ادب کے تبادلے کو آسان بنانا ہے، تاکہ عالمی ادبی مکالمے کو تقویت مل سکے۔

کرشن شکلا انتہائی مخصوص ریل خدمات ایوارڈ 2025 سے سرفراز

این ای آر گورکھپور کے سی ایف ٹی ایم عہدے پر فائز شکلا کی مرکزی وزیر ریل نے کی تعریف

نئی دہلی، (صحافت بیورو): پوروتر ریلوے (این ای آر) گورکھپور کے سی ایف ٹی ایم کرشن شکلا کو انتہائی مخصوص ریل خدمات ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا۔ یشو بھومی، نئی دہلی میں حال ہی میں منعقدہ ایوارڈ تقریب میں مرکزی ریلوے وزیر اشونی ویشنو نے شکلا کو ایوارڈ پیش کیا۔ مسٹر شکلا بنیادی طور سے اتر پردیش میں بستی ضلع کے گاؤں سیورا، لالہ چھاؤنی کے رہنے والے ہیں اور انھوں نے ابتدائی تعلیم گاؤں کے ہی پرائمری اسکول میں حاصل کی۔ انہوں نے اپنا ہائی اسکول اشوک انٹر کالج، کنٹونمنٹ سے اور انٹرمیڈیٹ پی پی آئی سی ولی پور، سلطان پور سے مکمل کیا۔ کرشن شکلا نے لکھنؤ یونیورسٹی سے بی ایس سی اور ایم ایس سی (کیمسٹری) میں فرسٹ کلاس سے پاس کیا اور ایم ایس سی میں گولڈ میڈلسٹ رہے۔ مسٹر شکلا نے ریلوے میں اہم عہدوں پر کام کیا ہے جس میں ڈویژنل ٹریفک مینیجر ٹنڈلا، سینئر ڈی ایس او آگرہ، سینئر ڈی او ایم جھانسی اور سینئر ڈی او ایم پریاگ راج شامل ہیں۔ انہوں نے ہائی اسپیڈ ریل کی ٹریننگ چین سے، لیڈرس ان اربن ٹرانسپورٹ (ایل یو ٹی پی) کی ٹریننگ سنگاپور اور کوریا سے لی اور آئی آئی ایم بنگلورو سے مینجمنٹ میں ماسٹرس کیا ہے۔ مسٹر شکلا ایک بہترین تیراک، رنر اور بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں اور انہیں ان کے شاندار کام کے لیے جی ایم ایوارڈ 2013، خصوصی ریل سروس ایوارڈ 2024 اور اب انتہائی خصوصی ریل سروس ایوارڈ 2025 سے نوازا گیا ہے۔ ریلوے کے وزیر نے مہاکمبھ 2025 میں ان کے منفرد تعاون کیلئے ان کی تعریف کی ہے۔

مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں کی عوامی بہبود کی اسکیموں پر مبنی نمائش کا اہتمام

آج حکومت شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ کام کر رہی ہے جس کا براہ راست فائدہ عام لوگوں کو مل رہا ہے: سچدیوا

نئی دہلی (ایف اے صدیقی/صحافت بیورو): گیتا جینتی اتسو کمیٹی (رجسٹرڈ) کی جانب سے مشرقی دہلی کے شکشک سدن میں حکومت ہند کی مختلف وزارتوں کے ذریعہ کئے جا رہے عوامی فلاحی کاموں پر مبنی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اس نمائش کا مقصد عام لوگوں کو مرکزی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں، پالیسیوں اور ترقیاتی کاموں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنا تھا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان اسکیموں سے مستفید ہو سکیں۔ نمائش کا افتتاح دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کا بنیادی مقصد ترقیاتی اسکیموں کو سماج کے آخری فرد تک پہنچانا ہے۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں جاری مختلف اسکیموں کی تعریف کرتے ہوئے مسٹر سچدیوا نے کہا کہ آج حکومت شفافیت اور جوابدہی کے ساتھ کام کر رہی ہے جس کا براہ راست فائدہ عام لوگوں کو مل رہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی شاہدرہ ضلع کے صدر دیپک گابا، میور وہار ضلع صدر وجیندر دھاما، ایم ایل اے ڈاکٹر انل گوئل، بی جے پی شاہدرہ ضلع کے ترجمان ایڈوکیٹ بھرت گوڑ، تنظیم کے صدر راجکمار بھاٹی اور کارپوریشن کونسلر ڈاکٹر مونیکا پنت نمایاں طور پر اس پروگرام میں موجود تھے۔ تمام مہمانوں نے نمائش میں لگائے گئے مختلف وزارتوں کے اسٹالز کا دورہ کیا اور وہاں موجود شہریوں سے بات چیت کی اور اسکیموں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا۔ نمائش میں صحت، تعلیم، خواتین اور بچوں کی ترقی، دیہی ترقی، سماجی انصاف، سیلف ایمپلائمنٹ، ہاؤسنگ، اجولا یوجنا، آیوشمان بھارت، پردھان منتری آواس یوجنا، سوچھ بھارت مشن، اور ڈیجیٹل انڈیا سمیت کئی اہم عوامی فلاحی اسکیموں کو پرکشش ڈسپلے کے ذریعے دکھایا گیا۔ شرکا کو ان کی اہلیت اور درخواست کے عمل کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت فرینڈز کالونی انڈسٹریل ایریا کے صدر ہریش گرگ نے کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کی نمائشیں معاشرے میں شعور بیدار کرنے اور حکومت پر عوام کے اعتماد کو مضبوط کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ ہیں۔ نمائش میں سینکڑوں شہریوں نے شرکت کی اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر تنظیم کے بانی صدر راجکمار بھاٹی، بی جے پی شاہدرہ ضلع کے ترجمان بھارت ایڈوکیٹ پردیپ بھٹناگر، رنجیت کمار اور کیرتی کمار کے علاوہ دیگر معززین موجود تھے۔ اس تقریب کو بڑے پیمانے پر عوامی پذیرائی ملی اور اسے عوامی مفاد میں ایک بامعنی اقدام کے طور پر سراہا گیا۔

'ہندوستانی تہذیب کی بنیادی خصوصیت اس کی ہمہ گیری، رواداری اور 'جیو اور جینے دو' کے جذبے میں مضمر ہے'

عالمی کتاب میلے میں قومی اردو کونسل کے اسٹال پر دو اہم ادبی پروگرام

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عالمی کتاب میلہ، نئی دہلی میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام آج دو اہم ادبی پروگراموں کا انعقاد عمل میں آیا۔ پہلا پروگرام ''اکیسویں صدی میں ہندوستانی تہذیب: اردو فکشن کے حوالے سے'' جبکہ دوسرا پروگرام ''بزم سخن'' کے نام سے منعقد ہوا۔ دونوں پروگراموں میں ادبی شخصیات، محققین، طلبہ اور شائقین ادب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ 'اکیسویں صدی میں ہندوستانی تہذیب: اردو فکشن کے حوالے سے' کے عنوان سے منعقدہ مذاکرے میں پروفیسر خالد اشرف، پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر ابوبکر عباد بطور پینلسٹ شریک ہوئے جبکہ ڈاکٹر عبدالرزاق زیادی نے اس مذاکرے کی نظامت کی۔ مذاکرے کے دوران مقررین نے اردو فکشن میں تہذیب و تمدن کی عکاسی، بدلتے سماجی رویوں اور عصری تقاضوں پر تفصیلی گفتگو کی۔ پروفیسر خالد اشرف نے تہذیب و تمدن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی تہذیب کی بنیادی خصوصیت اس کی ہمہ گیری، رواداری اور 'جیو اور جینے دو' کے جذبے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی تہذیب نے وہ چیزیں بھی قبول کیں جو اس کے مزاج سے ہم آہنگ نہیں تھیں اور یہی اس کی وسعت قلبی کی دلیل ہے۔ پروفیسر فاروق بخشی نے گلوبلائزیشن کے تناظر میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جہاں اس کے کچھ فوائد ہیں وہیں سماج پر اس کے کچھ منفی اثرات بھی مرتب ہوئے ہیں، اور خاص طور پر ہماری تہذیب اس سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ ان کے مطابق افسانوں اور فکشن میں ہماری تہذیبی شناخت آج بھی مختلف رنگوں میں جلوہ گر ہے۔ خورشید عالم، ابن کنول اور ثروت خان وغیرہ کے فکشن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے یہاں ہندوستانی تہذیب اور ثقافت بھرپور انداز میں پیش کی گئی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو فکشن نے ہمیشہ تہذیبی قدروں کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پروفیسر ابوبکر عباد نے کہا کہ اگرچہ ایک وقت تھا جب ہندوستانی تہذیب مغربی تہذیب سے زیادہ متاثر نظر آتی تھی، لیکن موجودہ دور میں صورت حال کسی حد تک بدل رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پریم چند، راشدالخیری اور دیگر افسانہ نگاروں کے یہاں ہندوستانی تہذیب، رسوم، رسمیات اور سماجی اقدار واضح طور پر نظر آتی ہیں۔ انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نئی نسل کے فکشن نگار ہندوستانی تہذیب کے حوالے سے سنجیدہ تخلیقی کارنامے انجام دے رہے ہیں۔

آج کا دوسرا پروگرام 'شام سخن' کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں نعمان شوق، احمد علوی، شاہد انور، ڈاکٹر وسیم راشد، پروفیسر رحمٰن مصور، ارشد ندیم، آلوک یادو شریک ہوئے۔ اس محفل میں شعرا نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔

سوامی وویکانند کی 164ویں یوم پیدائش پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'رن فار سودیشی' کا انعقاد

وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور رجسٹرار کا ملک بھر میں نیشنل یوتھ ڈے کے اہتمام کے دوران سودیشی اور خود انحصاری کی اہمیت پر زور

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سوامی وویکانند کے 164 یوم پیدائش کے موقع پر ملک بھر میں نیشنل یوتھ ڈے کے اہتمام سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے گیمز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ نے طلبہ میں سودیشی اور خود انحصاری کی اہمیت کے سلسلے میں حساسیت بخشی کیلئے آج یونیورسٹی کرکٹ گراؤنڈ نواب منصور علی خان اسپورٹس کامپلیکس میں 'رن فار سودیشی' منعقد کیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف اور رجسٹرار پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے آج صبح اس دوڑ کو جھنڈی دکھائی۔ پروفیسر آصف نے سوامی وویکانند کے اخلاقی اور سماجی فلسفے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سوامی وویکانند کی تعلیمات و ارشادات پوری نوع انسانی کیلئے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے ہندوستانیوں میں قومی افتخار کو جاگزیں کیا۔ آج کے 'رن فار سودیشی' کے انعقاد کا مقصد اسٹاف اراکین، طلبہ اور نوجوانوں میں سوامی وویکانند اور آتم نربھر بھارت اور جسمانی چستی پھرتی، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کے متعلق حساس بنانا تھا۔ سوامی وویکانند کی تعلیمات سے بیدار قومی اتحاد کی روح اجتماعی ذمہ داری اور کمیونٹی مصروفیت کو جاگزیں کرتی ہے اور تمام ہندوستانیوں کے لیے تحریک وتشویق کا موجب ہے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے آتم نربھر بھارت کے مقصد کے حصول میں سودیشی کے تصور کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر رضوی نے مزید کہا کہ سوامی وویکانند ایک دور اندیش فلسفی، استاد اور جدید ہندوستانی مفکر ہیں جو اپنے وقت کے آگے تھے۔ اگر آج کے نوجوان سمجھیں اور آفاقی اچھائی، اجتماعی کوشش، ذاتی ترقی و نشو و نما اور مضبوط متحدہ ذہن کے آدرشوں کے سلسلے میں ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تو زندگی میں یقیناً بڑے بڑے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک یوتھ نیشن کے طور پر ہندوستان کی قوت اور طاقت اسی وقت پورے طور پر بروئے کار لائی جا سکتی ہے جب ملک کا نوجوان ان کے بتائے ہوئے قومی آدرشوں کے تئیں عہد بند ہو۔ صداقت، سماجی ہم آہنگی اور انسانیت کی بے لوث خدمت اور یوگ کے سلسلے میں ان کا نظریہ کافی پرقوت ہیں اور اور صدق دل سے ان کی پیروی کی گئی تو نوجوان نئی بلندیوں تک پہنچ سکتے ہیں۔ پروفیسر نفیس احمد، اعزازی ڈائریکٹر (گیمز اینڈ اسپورٹس) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'رن فار سودیشی' کے حوالے سے اجمالی گفتگو کی اور فیکلٹی، اسٹاف اور طلبہ کی پرجوش شرکت کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ مصروف ہوں تو ہر چیز آسان ہوتی ہے تاہم جب اگر آپ تساہلی برتتے ہیں تو کچھ بھی آسان نہیں رہ جاتا۔ اسی اصول کو ذہن میں رکھتے اس 'رن' کا انعقاد کیا گیا ہے کہ نوجوانوں کی خود مختاری، صحت مند طرز زندگی اور اندرون کیمپس کمیونٹی مصروفیت کو فروغ ہو۔